سرپرست اعلیٰ
پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری
شیخ الجامعہ

قومی ترقی کا ذریعہ قومی زبان میں تعلیم

مدیر اعلیٰ
ڈاکٹر شمرہ ضمیر
ڈائریکٹر
شعبہ تصنیف و تالیف و ترجمہ

پیامِ اُردو

وفاقی اردو یونیورسٹی برائے فنون، سائنس اور ٹیکنالوجی

جلد نمبر X، شمارہ 2

جولائی تا ستمبر 2026ء

وفاقی اُردو یونیورسٹی میں سابق طلبہ کی پہلی تقریب کے موقع پر المنائی ایسوسی ایشن کے قیام کا اعلان

وفاقی اردو یونیورسٹی کے زیر اہتمام یونیورسٹی کے سابق طلبہ و طالبات کے اعزاز میں پہلی المنائی تقریب وعشائیے کا انعقاد کیا گیا، جس میں سابق طلبہ و طالبات، اساتذہ، سینیٹ ارکان اور معزز شخصیات نے شرکت کی۔ تقریب کی صدارت شیخ الجامعہ وفاقی اردو یونیورسٹی پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری نے کی، جبکہ معروف کاروباری شخصیت اور رکن سینیٹ سعید اللہ والا اور رکن سینیٹ و سابق وائس چانسلر این ای ڈی یونیورسٹی پروفیسر ڈاکٹر سروش حشمت لودھی مہمانانِ اعزازی تھے۔ تقریب کی نظامت مشیر امور طلبہ ڈاکٹر سعدیہ خلیل نے انجام دی۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری نے کہا کہ سابق طلبہ کسی بھی یونیورسٹی کا قیمتی اثاثہ اور اس کے سفیر ہوتے ہیں۔ ان کا یونیورسٹی سے تعلق ڈگری حاصل کرنے کے بعد ختم نہیں ہوتا بلکہ زندگی بھر قائم رہتا ہے۔ سابق طلبہ جہاں بھی جائیں اپنی کامیابی، کردار اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کے ذریعے مادرِ علمی کا نام روشن کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی اردو یونیورسٹی میں تمام طلبہ کو رنگ، نسل، زبان، جنس یا مذہب سے قطع نظر مساوی مواقع فراہم کیے جاتے ہیں اور ہر طالب علم جامعہ کے لیے یکساں اہمیت رکھتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اردو پاکستان کی قومی زبان ہے اور اس نے ملک کے مختلف علاقوں، زبانوں اور ثقافتوں سے تعلق رکھنے والے افراد کو باہم جوڑنے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ وفاقی اردو یونیورسٹی کا بنیادی مقصد اردو زبان کے فروغ کے ساتھ معیاری اعلیٰ تعلیم، تحقیق اور علمی سرگرمیوں کو آگے بڑھانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک مضبوط اور فعال المنائی نیٹ ورک اس مقصد کے حصول میں اہم کردار ادا کرسکتا ہے۔ ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری نے اعلان کیا کہ وفاقی اردو یونیورسٹی کے سابق طلبہ و طالبات کو ایک منظم پلیٹ فارم فراہم کرنے کے لیے المنائی ایسوسی ایشن قائم کی جارہی ہے، جس کے مختلف کیمپسز میں ابواب بھی قائم کیے جائیں گے۔ انہوں نے سابق طلبہ سے اپیل کی کہ وہ جامعہ کی بہتری کے لیے صرف مالی تعاون تک محدود نہ رہیں بلکہ اپنا وقت، تجربہ، روابط اور پیشہ ورانہ صلاحیتیں بھی یونیورسٹی اور موجودہ طلبہ کے لیے وقف کریں۔ انہوں نے کہا کہ سابق کامیاب طلبہ موجودہ طلبہ کی عملی زندگی، کاروبار، ٹیکنالوجی، کھیل، تحقیق اور دیگر شعبوں میں رہنمائی کرسکتے ہیں۔ شیخ الجامعہ نے کہا کہ مستحق طلبہ کے لیے سابق طلبہ کے تعاون سے وظائف کا نظام قائم کیا جاسکتا ہے، جبکہ وہ اپنے والدین اور بزرگوں کی یاد میں یونیورسٹی کے کلاس رومز، لیبارٹریز، لائبریری اور دیگر تعلیمی سہولتوں کی بہتری میں بھی حصہ لے سکتے ہیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ المنائی ایسوسی ایشن کا مقصد محض چندہ جمع کرنا نہیں بلکہ یونیورسٹی اور سابق طلبہ کے درمیان مضبوط، مستقل اور بامقصد رابطہ قائم کرنا ہے۔ مہمانِ اعزازی سعید اللہ والا نے المنائی ایسوسی ایشن کے قیام کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا کہ سابق طلبہ کسی بھی تعلیمی ادارے کی پہچان اور اہم سرمایہ ہوتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کامیابی کے لیے ایمانداری، محنت، مستقل مزاجی، وقت کی قدر اور اچھا کردار بنیادی اہمیت رکھتے ہیں۔ سابق طلبہ کو چاہیے کہ وہ اپنی کامیابیوں اور تجربات سے یونیورسٹی کے موجودہ طلبہ کو فائدہ پہنچائیں اور جامعہ کی ساکھ اور ترقی کے لیے اپنا کردار ادا کریں۔ سعید اللہ والا نے کہا کہ اختلافِ رائے کو برداشت کرنا، دوسروں کی رائے کا احترام کرنا اور اپنی کمزوریوں کو دور کرنے کی مسلسل کوشش ایک کامیاب



انسان اور بہتر معاشرے کی بنیاد ہے۔انہوں نے سابق طلبہ پر زور دیا کہ وہ یونیورسٹی کے ساتھ اپنے تعلق کو مزید مضبوط بنائیں اور اسے ملک کے ایک مثالی تعلیمی ادارے کے طور پر آگے بڑھانے میں انتظامیہ کے ساتھ تعاون کریں۔مہمانِ اعزازی پروفیسر ڈاکٹر سروش حشمت لودھی نے کہا کہ سابق طلبہ کسی بھی یونیورسٹی کے علمی، سماجی اور پیشہ ورانہ اثاثے ہوتے ہیں۔ان کی کامیابیاں دراصل ان کے مادرِ علمی کی کامیابیوں کا حصہ بنتی ہیں۔انہوں نے کہا کہ المنائی ایسوسی ایشن کو تحقیق، صنعت و جامعات کے روابط، طلبہ کی پیشہ ورانہ رہنمائی، انٹرن شپ، روزگار اور علمی تعاون کے لیے مؤثر پلیٹ فارم بنایا جاسکتا ہے۔انہوں نے سابق طلبہ پر زور دیا کہ وہ یونیورسٹی کو وقت دیں اور نئی نسل کی رہنمائی میں اپنا کردار ادا کریں۔تقریب میں تمام شرکاء کی مشاورت سے المنائی ایسوسی ایشن کے عہدیداران کا اعلان بھی کیا گیا،



جس کے مطابق مفتی نعمان نعیم صدر، ڈاکٹر شکیل نائب صدر، مبشر نعیم جنرل سیکریٹری، ڈاکٹر دیدار علی جوائنٹ سیکریٹری، صالحہ ایڈووکیٹ ڈپٹی جوائنٹ سیکریٹری، معاذ لیاقت فائنانس سیکریٹری، فریال احسن ڈپٹی فائنانس سیکریٹری اور رانا جاوید پریس سیکریٹری ہوں گے۔اس موقع پر وفاقی اردو یونیورسٹی میں قائم نئے آڈیٹوریم کا بھی ذکر کیا گیا، جسے عبدالقدیر خان وعثمان اللہ والا آڈیٹوریم کا نام دیا گیا ہے۔اس امید کا اظہار کیا گیا کہ یہ آڈیٹوریم جامعہ کی اہم علمی، ادبی، تحقیقی اور دیگر تقریبات کے لیے ایک مؤثر مرکز ثابت ہوگا۔سابق رئیس کلیہ سائنس پروفیسر ڈاکٹر محمد زاہد اور ڈاکٹر لبنیٰ بشیر اور ڈاکٹر عبید کورائی نے بھی اس موقع پر خطاب کیا۔تقریب کے اختتام پر اس عزم کا اظہار کیا گیا کہ وفاقی اردو یونیورسٹی کی انتظامیہ، اساتذہ، طلبہ اور سابق طلبہ باہمی تعاون سے جامعہ کو ایک مضبوط، معیاری، باوقار اور تحقیق دوست تعلیمی ادارہ بنانے کے لیے مشترکہ کوششیں جاری رکھیں گے۔

وفاقی اُردو یونیورسٹی میں ڈاکٹر عبدالقدیر خان و عثمان اللہ والا آڈیٹوریم کی تزئین و آرائش کا آغاز

گلشن اقبال کیمپس میں ڈاکٹر عبدالقدیر خان وعثمان اللہ والا آڈیٹوریم کی تزئین وآرائش کے منصوبے کا آغاز کردیا گیا۔اس موقع پر منعقدہ تقریب میں سعید اللہ والا، شکیل الرحمٰن اور وفاقی اردو یونیورسٹی کے شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری نے خطاب کیا۔تقریب کا باقاعدہ آغاز مفتی اقبال صاحب نے تلاوت پاک سے کیا۔تقریب سے جناب سعید اللہ والا نے اپنے خطاب میں کہا کہ عمارتیں اپنی جگہ اہم ہیں، تاہم کسی بھی تعلیمی ادارے کی اصل پہچان اس کے طلبہ وطالبات ہوتے ہیں، جو اپنے علم اور صلاحیتوں سے ادارے کو ترقی دیتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر عبدالقدیر خان وعثمان اللہ والا آڈیٹوریم سے طلبہ وطالبات کو علمی اور تعلیمی سرگرمیوں کے لیے بہتر سہولیات میسر آئیں گی اور یونیورسٹی کی ترقی میں معاون ثابت ہوگا۔انہوں نے کہا کہ تعلیمی اداروں کی ترقی کے لیے اساتذہ، طلبہ اور انتظامیہ کو باہمی تعاون اور محبت کے جذبے کے ساتھ اپنا کردار ادا کرنا ہوگا، تاکہ ادارہ مزید ترقی کرے اور ایشیا کے بہترین تعلیمی اداروں میں شامل ہوسکے۔جناب شکیل الرحمٰن نے اپنے خطاب میں کہا کہ سعید اللہ والا ہمیشہ فلاحی اور تعلیمی منصوبوں میں بھرپور دلچسپی لیتے ہیں اور کسی بھی کام کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کے لیے اپنی بھرپور توجہ اور تعاون فراہم کرتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ



آڈیٹوریم کی تعمیر وتزئین وآرائش کے بعد اس کی صفائی، دیکھ بھال اور اطراف کے ماحول کو صاف ستھرا رکھنا بھی ضروری ہے۔انہوں نے کہا کہ یونیورسٹی کے طلبہ روزانہ جس سڑک سے گزرتے ہیں اسے بہتر بنانے اور پختہ کرنے کے لیے متعلقہ اداروں سے رابطہ کیا جائے گا۔انہوں نے آڈیٹوریم کی مستقل دیکھ بھال اور صفائی کے لیے مکمل تعاون کی یقین دہانی بھی کرائی۔شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری نے اپنے خطاب میں کہا کہ ڈاکٹر عبدالقدیر خان اور عثمان اللہ والا دونوں عظیم شخصیات تھیں اور ان کے نام سے آڈیٹوریم کا منسوب ہونا ان کی خدمات کا اعتراف ہے۔انہوں نے کہا کہ عثمان اللہ والا نے ہمیشہ انکسار اور خلوص کے ساتھ تعلیمی وفلاحی کاموں میں تعاون کیا۔انہوں نے کہا کہ یونیورسٹی کے ماحول کو بہتر بنانا تمام طلبہ، اساتذہ اور ملازمین کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔طلبہ کو اپنی یونیورسٹی سے وابستگی کا احساس پیدا کرتے ہوئے اس کی صفائی، خوبصورتی اور بہتری میں اپنا کردار ادا کرنا چاہیے۔شیخ نے کہا کہ اردو صرف کراچی کی زبان نہیں بلکہ پاکستان کی قومی زبان ہے اور کروڑوں پاکستانیوں کو باہم جوڑنے والی اہم قوت ہے۔طلبہ کو اردو زبان پر فخر کرنا چاہیے اور اس کے فروغ میں اپنا کردار ادا کرنا چاہیے۔انہوں نے کہا کہ وفاقی اردو یونیورسٹی میں طلبہ کو جدید ٹیکنالوجی اور عالمی علمی نظام سے جوڑنے کے لیے اقدامات کیے جارہے ہیں۔ڈاکٹر عبدالقدیر خان وعثمان اللہ والا آڈیٹوریم بھی اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے، جہاں طلبہ کو دنیا بھر کے علمی اداروں اور ماہرین سے آن لائن رابطے کے مواقع فراہم کیے جاسکیں گے۔پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری نے کہا کہ آڈیٹوریم کے بورڈ پر ڈاکٹر عبدالقدیر خان اور عثمان اللہ والا کے نام یکساں اور نمایاں انداز میں درج کیے جائیں، تاکہ ان دونوں عظیم شخصیات کی خدمات کو خراجِ عقیدت پیش کیا جاسکے۔انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ دونوں شخصیات کو اپنے جوارِ رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔اس موقع پر رجسٹرار پروفیسر ڈاکٹر عنایت علی شاہ، پروفیسر ڈاکٹر عبدالمجید خان، سینیٹ کے رکن ڈاکٹر کمال حیدر، ڈاکٹر سعدیہ خلیل، اساتذہ، افسران، ملازمین اور دیگر متعلقہ افراد بھی موجود تھے۔جبکہ ڈاکٹر عطیہ حسن نے نظامت کے فرائض انجام دیئے۔

"اللہ تعالیٰ نے ہمیں آزادی کیساتھ مثالی جغرافیہ اور خوبصورت لینڈ سکیپ عطا کیا ہے"

"جشنِ آزادی کے موقع پر رفقائے کار کو پیغام ہے آیئے تلخیاں بھلا کر یونیورسٹی کو بحران سے نکالیں" شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری

اسلام آباد کیمپس میں جشن آزادی پاکستان کی پرچم کشائی کی پروقار تقریب منعقد ہوئی۔شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری نے سبز ہلالی پرچم کو لہرا کر جشن آزادی پاکستان کی مختصر مگر پروقار تقریب کا افتتاح کیا۔یونیورسٹی کے سکیورٹی عملے نے قومی پرچم کو سلامی پیش کی۔پرچم کشائی کی تقریب میں فیکلٹی ممبران اور انتظامی افسران بھی شریک تھے۔اس موقع پر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری کا کہنا تھا کہ آزادی کی نعمت سے سرفراز کرنے پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہیں۔قائداعظم محمد علی جناح سمیت بانیان پاکستان کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں۔ان کا کہنا تھا ہمارے پیارے ملک کو قدرت نے شاندار لینڈ سکیپ اور خوبصورت جغرافیہ عطا کیا ہے۔پاکستان وہ مثالی ملک ہے جو زیرو میٹر یعنی سطح سمندر سے 8 ہزار 611 میٹر بلند کیٹو تک پھیلا ہوا ہے۔ماؤنٹ ایورسٹ والے ملک نیپال کے پاس بھی وہ سحر نہیں جو ہمارے ملک میں ہے۔اگر ہم سب نے اپنا رویہ بدلا، سوچ بدلی اور نیک نیتی کے ساتھ آگے بڑھیں تو اس ملک میں ترقی کرنے کی بڑی صلاحیتیں ہیں۔شیخ الجامعہ نے رفقائے کار کو پیغام دیا کہ آیئے ایک دوسرے کو معاف کریں۔تلخیوں کو بھلا کر ایک ساتھ کام کریں اور یونیورسٹی کو مالی و انتظامی بحران سے نکالیں۔



پاکستان کے 79ویں یومِ آزادی کے موقع پر "گلشن اقبال کیمپس" میں پُروقار پرچم کشائی کی تقریب کا انعقاد

پاکستان کے 79ویں یومِ آزادی کے موقع پر گلشن اقبال کیمپس میں پروقار پرچم کشائی کی تقریب کا انعقاد کیا گیا، جس میں یونیورسٹی کے اساتذہ، افسران، غیر تدریسی عملے اور طلبہ وطالبات نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ تقریب کا آغاز پرچم کشائی اور قومی ترانے سے ہوا۔ اس موقع پر رجسٹرار وفاقی اردو یونیورسٹی پروفیسر ڈاکٹر سید عنایت علی شاہ نے خطاب کرتے ہوئے پوری قوم کو یومِ آزادی کی مبارکباد پیش کی۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان ہمارے بزرگوں کی لازوال جدوجہد اور بے شمار قربانیوں کا ثمر ہے۔ ہمیں آزادی کی قدر کرتے ہوئے ملک کی ترقی، استحکام اور خوشحالی کے لیے اپنا کردار ادا کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ نوجوان نسل خصوصاً طلبہ تعلیم، تحقیق اور مثبت سرگرمیوں کے ذریعے ملک کی تعمیر وترقی میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ اس موقع پر رئیس کلیہ سائنس اور انچارج کیمپس پروفیسر ڈاکٹر عبدالمجید نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یومِ آزادی ہمیں اتحاد، نظم وضبط اور قومی یکجہتی کا درس دیتا ہے۔ پاکستان کی ترقی کا انحصار معیاری تعلیم، تحقیق اور نوجوان نسل کی صلاحیتوں کو بروئے کار لانے پر ہے۔ انہوں نے



کہا کہ جامعات ملک کے مستقبل کی تعمیر میں بنیادی کردار ادا کرتی ہیں۔ بعدازاں مشیر امور طلبہ ڈاکٹر ساجد جہانگیر نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آزادی ایک عظیم نعمت ہے جس کی حفاظت ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ پاکستان کو مضبوط، خوشحال اور ترقی یافتہ بنانے کے لیے ہمیں اپنے فرائض ایمانداری اور ذمہ داری کے ساتھ انجام دینے ہوں گے۔ تقریب میں ڈاکٹر سعدیہ خلیل نے طالبات کے ہمراہ خوبصورت ملی نغمہ پیش کیا، جسے شرکاء نے بے حد سراہا۔ اس کے علاوہ یونیورسٹی کے طلبہ وطالبات نے مختلف ملی نغمے اور دیگر پروگرام پیش کیے، جنہوں نے تقریب کے ماحول کو حب الوطنی اور قومی جذبے سے بھر دیا۔ تقریب کی نظامت کے فرائض ڈاکٹر عطیہ حسن نے انجام دیے، جبکہ تقریب کے انتظامی ومیزبانی کے امور میں محمد فہیم ناز، محمد ذیشان احمد اور سید نعمان علی نے اہم کردار ادا کیا۔ تقریب میں پروفیسر ڈاکٹر مسعود مشکور، ٹریژرار محمد دانش احسان، محمد صدیق، رحیم بخش سمیت یونیورسٹی کے اساتذہ، افسران اور غیر تدریسی عملہ بڑی تعداد میں موجود تھے۔ شرکاء نے قومی پرچم کے سائے تلے پاکستان سے اپنی محبت، قومی یکجہتی اور ملک کی ترقی وخوشحالی کے عزم کا اظہار کیا۔ تقریب کے اختتام پر پاکستان کی سلامتی، استحکام، ترقی اور خوشحالی کے لیے خصوصی دعا کی گئی۔

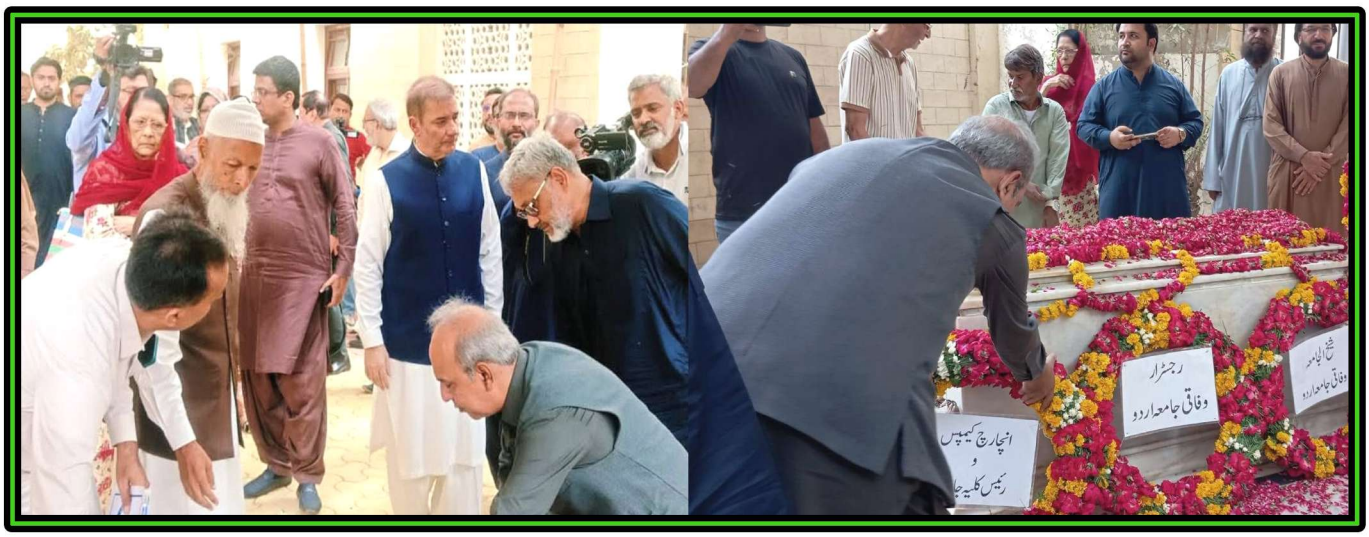
چیئرمین اعلیٰ تعلیم کمیشن کی زیرِ صدارت ایئر یونیورسٹی میں منعقدہ فورم میں مختلف جامعات کے سربراہان کا اظہارِ خیال،
پاکستان میں تعلیمی معیار کے فروغ کیلئے باہمی تعاون پر زور

شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری نے ایئر یونیورسٹی اسلام آباد میں منعقدہ ریجنل وائس چانسلرز فورم میں شرکت کی۔ فورم کی میزبانی ایئر یونیورسٹی کے وائس چانسلر ایئر مارشل (ر) عبدالمعید خان نے کی، جبکہ صدارت چیئرمین اعلیٰ تعلیم کمیشن ڈاکٹر نیاز احمد اختر نے کی۔ اجلاس میں اسلام آباد، راولپنڈی اور ملحقہ علاقوں کی مختلف جامعات کے وائس چانسلرز نے شرکت کی۔ اجلاس میں پاکستان میں اعلیٰ تعلیم کے مستقبل، وسائل و مسائل اور دستیاب مواقع پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ شیوخ الجامعات نے معیارِ تعلیم، سند یافتہ جامعات کی خودمختاری، انتظامی امور، تعلیمی معیار اور جامعات کے درمیان باہمی تعاون سمیت مختلف اہم موضوعات پر گفتگو کی۔ شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری نے فورم میں کہا کہ جامعات کے درمیان تعاون کو فروغ دینے اور اعلیٰ تعلیم کے نظام کو مزید مضبوط بنانے کی خاطر وائس چانسلرز کا فورم موثر پلیٹ فارم ہے۔ جدید تدریسی طریقہ کار و تحقیقی منصوبوں کو فروغ دینے کی خاطر جامعات کو ایک دوسرے سے سیکھنا چاہیے۔ پاکستان میں اعلیٰ تعلیم اور تحقیق کے ماحول کو بہتر بنانے کے لیے مل کر کام کرنے کی ضرورت ہے۔ فورم کی بدولت تعلیمی معیار میں بہتری، معیارِ ریسرچ اور جامعات کو مستقبل کے قومی اور عالمی چیلنجز سے نمٹنے کے لیے مزید مؤثر انداز میں تیار کرنے میں مدد ملے گی۔ اجلاس کے شرکاء نے اس بات پر اتفاق کیا کہ جامعات کے درمیان مسلسل تعاون اور باقاعدہ مشاورت کے ذریعے پاکستان میں ایک خودمختار، معیاری، جدید اور بین الاقوامی معیار کے اعلیٰ تعلیمی نظام کے قیام میں مدد ملے گی۔ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری نے اس اہم فورم کے انعقاد پر ایئر یونیورسٹی کو خراجِ تحسین پیش کیا اور فورم میں خصوصی شرکت پر چیئرمین اعلیٰ تعلیم کمیشن ڈاکٹر نیاز احمد اختر کا شکریہ ادا کیا نیز انہوں نے فورم میں شریک دیگر جامعات کے سربراہان کا بھی اظہارِ تشکر کیا۔



بابائے اُردو ڈاکٹر مولوی عبدالحق کی برسی کے موقع پر فاتحہ خوانی

وفاقی اردو یونیورسٹی کے وفد کی عبدالحق کیمپس میں بابائے اردو مولوی عبدالحق کی برسی کے موقع پر اُن کے مزار پر حاضری دی گئی۔اس موقع پر شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری کی جانب سے رجسٹرار پروفیسر ڈاکٹر سید عنایت علی شاہ اور رئیس کلیہ وانچارج کیمپس ڈاکٹر کمال حیدر نے بابائے اردو کے مزار پر چادر چڑھائی اور فاتحہ خوانی کی۔اس موقع پر شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری نے اپنے پیغام میں کہا کہ بابائے اردو مولوی عبدالحق اردو زبان وادب کے عظیم محسن اور قومی علمی وادبی ورثے کی ایک نمایاں شخصیت تھے۔انہوں نے اپنی پوری زندگی اردو زبان کے فروغ،تحفظ اور ترویج کے لیے وقف کی۔وفاقی اردو یونیورسٹی بابائے اردو کے عظیم مشن کی امین ہے اور اردو زبان وادب کے فروغ کے لیے اپنی علمی وتحقیقی ذمہ داریاں بھرپور انداز میں ادا کرتی رہے گی۔رجسٹرار پروفیسر ڈاکٹر سید عنایت علی شاہ



نے کہا کہ بابائے اردو کی علمی وادبی خدمات ہمارے لیے مشعلِ راہ ہیں۔ان کی قائم کردہ علمی روایت کو آگے بڑھانا وفاقی اردو یونیورسٹی کی بنیادی ذمہ داری ہے۔رئیس کلیہ وانچارج کیمپس ڈاکٹر کمال حیدر نے کہا کہ بابائے اردو نے اردو زبان کے فروغ کے لیے جو گراں قدر خدمات انجام دیں وہ ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔نئی نسل کو ان کی علمی وادبی خدمات سے روشناس کرانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔اس موقع پر یونیورسٹی کے افسران،اساتذہ اور دیگر متعلقہ افراد بھی موجود تھے۔وفد نے بابائے اردو کے درجات کی بلندی اور ملک وقوم کی ترقی وخوشحالی کے لیے دعا کی۔

وفاقی اُردو یونیورسٹی کے اسلام آباد اور کراچی کیمپسز میں اکتوبر میں جلسہ عطائے اسناد کی تقریبات کا انعقاد ہوگا

وفاقی اردو یونیورسٹی کے اسلام آباد اور کراچی کیمپسز میں اکتوبر میں جلسہ عطائے اسناد کی تقریبات کا انعقاد ہوگا،شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری۔وفاقی اردو یونیورسٹی سے فارغ التحصیل ہونہار طلبہ کو سند اور میڈلز سے نوازہ جائے گا۔ایک بیان میں پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری نے کہا کہ الائیڈ بینک کے تعاون سے شہر قائد اور شہر اقتدار میں قائم کیمپسز میں جلسہ عطائے اسناد کا انعقاد کیا جارہا ہے۔جلسہ عطائے اسناد کی تقریب کے تعاون پر الائیڈ بینک خصوصا سعید اللہ والا کے شکر گزار ہیں۔جلسہ عطائے اسناد کی روایت طلبہ کی حوصلہ افزائی کا باعث،جامعہ اردو تعلیمی وتحقیقی میدان اور علمی روایات میں دن بدن کارکردگی دکھارہی ہے،ان کا مزید کہنا ہے کہ 15 برسوں سے جلسہ عطائے اسناد کا سلسلہ رکا ہوا تھا،تاہم اب ہمارے قابل فخر طلبہ کی حوصلہ افزائی کی خاطر یہ سلسلہ دوبارہ شروع کیا گیا ہے اور ہم نہایت مسرت کے ساتھ یہ اعلان کرتے ہیں کہ گزشتہ دو برسوں میں یہ ہماری چوتھی اور پانچویں تقریب تقسیم اسناد ہوگی۔کراچی میں تیسرے جبکہ اسلام آباد میں دوسرے جلسہ عطائے اسناد منعقد ہونے جارہا ہے۔شیخ الجامعہ کا مزید کہنا تھا کہ وفاقی اردو یونیورسٹی کے طلبہ ہماری اولین ترجیح ہیں۔جلسہ عطائے اسناد کی روایت طلبہ کی حوصلہ افزائی کا باعث،یونیورسٹی انتظامیہ کا ان کے ساتھ وابستگی،مضبوط اکیڈمک روایات کی عکاسی ہے۔ وفاقی اردو یونیورسٹی علمی،تحقیقی اور تعلیمی روایات کے زمرے میں دن بدن کارکردگی دکھارہی ہے۔

وفاقی اُردو یونیورسٹی میں مالیاتی منصوبہ بندی کمیٹی کا اجلاس، بجٹ تجاویز اور مالی صورت حال کا تفصیلی جائزہ

وفاقی اردو یونیورسٹی کی فنانس اینڈ پلاننگ کمیٹی/ مالیاتی منصوبہ بندی کمیٹی کا اہم اجلاس شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری کی زیرِ صدارت منعقد ہوا۔ اجلاس میں جامعہ کے مالی، انتظامی امور، بجٹ تجاویز برائے مالی سال 2026-27 اور موجودہ مالی صورت حال کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اور مختلف اہم معاملات پر غور وخوض کیا گیا۔ اجلاس میں ٹریژرار محمد دانش احسان، ناظم امتحانات غیاث الدین احمد، سابق رئیس کلیہ سائنس پروفیسر ڈاکٹر محمد زاہد، پروفیسر ڈاکٹر مسعود مشکور، پروفیسر محمد علی ورسیانی، محمد زوہیب اور محترمہ سمینہ دورانی، ڈائریکٹر فائنانس اعلیٰ تعلیم کمیشن نے بحیثیت ممبر شرکت کی۔ اجلاس کے دوران جامعہ کے مالی استحکام، وسائل کے مؤثر استعمال اور ادارے کی



ترقی کے لیے پیش کردہ تجاویز پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا اور متعدد امور پر متفقہ فیصلے کیے گئے۔ اس موقع پر شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری نے شفاف مالی نظم ونسق اور جامعہ کی مجموعی بہتری کے لیے باہمی تعاون کی اہمیت پر زور دیا۔ شیخ الجامعہ نے سابق رئیس کلیہ سائنس پروفیسر ڈاکٹر محمد زاہد کے 40 سالہ پیشہ ورانہ زندگی اور جامعہ کے لیے ان کی خدمات کو سراہتے ہوئے زبردست خراج تحسین پیش کیا۔

وفاقی اُردو یونیورسٹی اور پاکستان انسٹی ٹیوٹ آف لیونگ اینڈ لرننگ (PILL) کے درمیان تحقیق اور ذہنی صحت کے فروغ کے لیے مفاہمتی یادداشت پر دستخط

دفتر برائے تحقیق، جدت اور تجارت (ORIC) اور شعبہ نفسیات نے پاکستان انسٹی ٹیوٹ آف لیونگ اینڈ لرننگ (PILL) کے ساتھ تحقیق، پیشہ ورانہ تربیت، ذہنی صحت کے فروغ اور سماجی رابطوں کے شعبوں میں باہمی تعاون کو فروغ دینے کے لیے ایک مفاہمتی یادداشت (MoU) پر دستخط کیے۔ مفاہمتی یادداشت پر دستخط کی تقریب میں ڈائریکٹر ORIC ڈاکٹر حنا مدثر، رئیس کلیہ وانچارج عبدالحق کیمپس ڈاکٹر شاہد اقبال، چیئرپرسن شعبہ نفسیات ڈاکٹر عطیہ خاتون، ریسرچ مینیجر ORIC اور شعبہ نفسیات کی فیکلٹی ممبر ڈاکٹر شبیہ فرحان سمیت شعبہ نفسیات کے اساتذہ نے شرکت کی۔ پاکستان انسٹی ٹیوٹ آف لیونگ اینڈ لرننگ (PILL) کی جانب سے ڈائریکٹر ڈاکٹر زینب زادہ نے ادارے کی نمائندگی کی، جبکہ ان کے ہمراہ ڈاکٹر سحرش، ڈاکٹر زیب النساء اور محترمہ مقدس غوری بھی موجود تھیں۔ اس مفاہمتی یادداشت کے تحت دونوں ادارے مشترکہ تحقیقی منصوبوں، طلبہ و اساتذہ کی تربیت، انٹرن شپس، سیمینارز، ورکشاپس اور کمیونٹی کی سطح پر ذہنی صحت کے فروغ کے پروگراموں میں باہمی تعاون کریں گے۔ اس شراکت داری کا مقصد شواہد پر مبنی نفسیاتی خدمات کو فروغ دینا، علمی و تحقیقی روابط کو مستحکم کرنا اور پیشہ ورانہ ترقی کے نئے مواقع فراہم کرنا بھی ہے۔ اس موقع پر دونوں اداروں کے نمائندگان نے ذہنی صحت کے بڑھتے ہوئے چیلنجز سے نمٹنے اور تحقیقی معیار کو مزید بہتر بنانے کے لیے باہمی تعاون کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے اس امید کا اظہار کیا کہ یہ معاہدہ علمی و تحقیقی تبادلوں کو فروغ دے گا، ماہرینِ نفسیات کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں میں اضافہ کرے گا اور معاشرے میں ذہنی صحت کے فروغ کے لیے مؤثر کردار ادا کرے گا۔ تقریب کے اختتام پر مفاہمتی یادداشت کا باضابطہ تبادلہ کیا گیا اور دونوں اداروں نے تحقیق، جدت، اور ذہنی صحت کے شعبے میں دیرپا تعاون اور مشترکہ کاوشوں کے عزم کا اعادہ کیا۔



شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری کا وفاقی اُردو یونیورسٹی کیلئے گرانٹ کی منظوری کا خیر مقدم

"گرانٹ کی منظوری سے یونیورسٹی کے مالی و انتظامی مسائل پر قابو پانے میں مدد ملے گی" شیخ الجامعہ

شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری نے وفاقی اردو یونیورسٹی کیلئے اعلیٰ تعلیم کمیشن کی جانب سے 50 کروڑ 76 لاکھ روپے گرانٹ کی منظوری کا خیر مقدم کیا ہے۔ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری نے صدر مملکت اور یونیورسٹی کے چانسلر آصف علی زرداری کا گرانٹ کے احکامات دینے پر شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے وفاقی وزیر تعلیم ڈاکٹر خالد مقبول، سیکریٹری تعلیم اور اعلیٰ تعلیم کمیشن کے حکام کا بھی شکریہ ادا کیا۔ شیخ الجامعہ کا کہنا ہے کہ بجٹ کی منظوری سے وفاقی اردو یونیورسٹی کے مالی اور انتظامی حالات بہتر ہوں گے۔ مسائل پہ قابو پالیں گے۔ وفاقی حکومت کی خصوصی دلچسپی اس بات کا ثبوت ہے کہ صدر مملکت سمیت مرکزی حکومت پبلک سیکٹر جامعات کی ترقی کے لیے پر عزم ہیں۔ ہمیں یقین ہے آنے والے دنوں میں وفاقی اردو یونیورسٹی اعلیٰ تعلیم اور تحقیق کے میدان میں مزید ترقی کرے گی۔ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری نے یونیورسٹی انتظامیہ، انتظامی ٹیم اور اساتذہ کو شاباش دی اور اسی دلچسپی کے ساتھ کام کرتے رہنے کی تلقین کی۔

معروف و متحرک اسٹریٹیجک تھنک ٹینک سینٹر آف پاکستان اینڈ انٹرنیشنل ریلیشنز اور وفاقی اُردو یونیورسٹی اسلام آباد کے درمیان مفاہمتی یادداشت پر دستخط

وفاقی اردو یونیورسٹی کا تعلیمی و تحقیقی ماحول متاثر کن، شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری کا ویژن قابل تعریف ہے۔ دونوں ادارے ماحولیات، کانفرنسز، انٹرپینیورشپ، تحقیق کے میدان میں ایک دوسرے سے تعاون کریں گے۔ صدر COPAIR آمنہ منور معروف و متحرک اسٹریٹیجک تھنک ٹینک 'سینٹر آف پاکستان اینڈ انٹرنیشنل ریلیشنز (COPAIR) اور وفاقی اردو یونیورسٹی اسلام آباد کے مابین "Youth and Women Empowerment" نوجوانوں اور خواتین کو بااختیار بنانے کے حوالے سے مفاہمتی یادداشت پر دستخط ہوئے۔ تھنک ٹینک کی صدر اور معروف کارپوریٹ لیڈر و دانشور آمنہ منور نے وفاقی اردو یونیورسٹی کا دورہ کیا اور شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری سے ملاقات کی۔ مفاہمتی یادداشت پر تھنک ٹینک کی جانب سے آمنہ منور اور وفاقی اردو یونیورسٹی کی طرف سے ORIC کے ڈپٹی ڈائریکٹر اور صدر شعبہ بین الاقوامی تعلقات و شعبہ ابلاغ عامہ ڈاکٹر فیصل جاوید نے دستخط کئے۔ اس موقع پر شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری کا کہنا تھا کہ وفاقی اردو یونیورسٹی عالمی رابطے، ماحولیات، مصنوعی ذہانت اور Entrepreneurship انٹر پرینیورشپ کو خاصا فوکس کر رہی ہے۔ تھنک ٹینک کے ساتھ یادداشت پر دستخط سے خصوصاً ہمارے طلبہ کا فائدہ ہوگا۔ طالب علموں کو Entrepreneurship انٹر پرینیورشپ، اسکالرشپ، انٹرن شپس اور روزگار کے مواقع فراہم کرنا ہماری ترجیح ہے۔ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ شنواری کا مزید کہنا تھا کہ اردو یونیورسٹی پاکستان کا اثاثہ ہے۔ اس کی ایک تاریخی اہمیت ہے۔ ہم تحقیق اور مختلف اداروں کے ساتھ کو آرڈینیشن بڑھاتے ہوئے نہ صرف اس کا امیج بہتر بنائیں گے بلکہ جلد ہی یونیورسٹی صف اول کی دانش گاہوں میں شمار ہوگی۔ وفاقی اردو یونیورسٹی میں اکیڈمک، انتظامی و مالی معاملات میں شفافیت کو سو فیصد یقینی بنایا جاتا ہے۔ قومی و بین الاقوامی سطح کے ریسرچ پروگرامز ہم کرتے رہتے ہیں۔ ان سے خاص طور پہ نوجوانوں کو اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کرنے کا موقع مل رہا ہے۔ کارپوریٹ لیڈر اور سٹریٹیجک تھنک ٹینک آمنہ منور کا کہنا تھا کہ اردو یونیورسٹی کے تعلیمی و ریسرچ ماحول کو دیکھ کر خوشی ہوئی۔ شیخ الجامعہ ڈاکٹر ضابطہ شنواری کے ویژن نے متاثر کیا۔ ہم وفاقی اردو یونیورسٹی کے ساتھ تحقیق کے میدان میں مل کے کام کرتے ہوئے خوشی محسوس کریں گے۔ طلبہ کو نہ صرف انٹرن شپ دیں گے بلکہ اکیڈمیہ اور انڈسٹری کو مربوط بناتے ہوئے قوم کے نوجوانوں کو روزگار بھی فراہم کرنے کی کوشش کریں گے۔ "Space Study" فلکیاتی مطالعہ کو بھی فوکس کریں گے۔ اس مقصد کیلئے کینیڈا کا اسپیس انسٹیٹیوشن بھی ہمارے ساتھ ہوگا۔ مفاہمتی یادداشت کے مطابق تھنک ٹینک کانپیئر اور وفاقی اردو یونیورسٹی ریسرچ کانفرنس کا انعقاد کریں گے۔ ریسرچ کو فروغ دیں گے اور طلبہ کو اسکالرشپ اور ملازمت دلاتے ہوئے اکیڈمیہ اور مارکیٹ کے مابین خلاء کو ختم کرنے کی کوشش کریں گے۔ معاہدے پر دستخط کے موقع پر کینیڈا کی اسپیس ایجوکیشن انسٹی ٹیوشن سے وابستہ زین ٹوانہ، کوآرڈینیٹر شعبہ ابلاغ عامہ، ڈاکٹر سکندر زرین، کوآرڈینیٹر آئی آر ڈیپارٹمنٹ صائمہ اظہر اور منیجر ORIC سعدیہ صفدر بھی موجود تھیں۔ ڈاکٹر فیصل جاوید نے آمنہ منور اور ان کی ٹیم کا شکریہ ادا کیا۔ معاہدے کے مطابق جلد تحقیقی و دانشورانہ پروگرامز کرنے کے عزم کا اظہار کیا۔



نظامتِ اعلیٰ تعلیم وتحقیق (GRMC) کا اٹھترواں 78 واں اجلاس

نظامتِ اعلیٰ تعلیم وتحقیق (GRMC) کا اٹھترواں (78) اجلاس پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری کی زیرِ صدارت ڈاکٹر عطاء الرحمٰن ہال، ایم ایس سی بلاک، گلشن اقبال کیمپس، کراچی میں منعقد ہوا، جس میں دو (02) طلبہ کو پی ایچ ڈی، سولہ (16) طلبہ کو ایم فل، تین (03) طلبہ کو ایم ایس کی سند تفویض کی گئی۔ شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری نے اسلام آباد کیمپس سے آن لائن شرکت فرمائی۔ جس میں پروفیسر ڈاکٹر مسعود مشکور صدیقی، رئیس کلیہ نظمیاتِ کاروبار، تجارت ومعاشیات، پروفیسر ڈاکٹر عبدالمجید خان، رئیس کلیہ سائنس وٹیکنالوجی، پروفیسر ڈاکٹر محمد علی ویرسیانی، شعبہ کیمیاء/ ڈائریکٹر GRMC، ڈاکٹر صائمہ فراز، شعبہ خردحیاتیات، ڈاکٹر عبدالرحمٰن یوسف خان، شعبہ عربی، ڈاکٹر لبنیٰ بشیر، انچارج کلیہ فارمیسی، ڈاکٹر کمال حیدر، انچارج کلیہ تعلیمات جبکہ ڈاکٹر سیّد شبر رضا، ڈائریکٹر صیغہ فروغ معیار (Q E C) اور ڈاکٹر حنا مدثر،



ڈائریکٹر ORIC نے بحیثیت مبصر شرکت فرمائی۔ ڈاکٹر محمد طارق محمود، شعبہ معاشیات، ڈاکٹر شاہد اقبال، انچارج کلیہ فنون (آن لائن شرکت) اور ڈاکٹر راحت اللہ، انچارج کلیہ الیکٹریکل انجینئرنگ (اسلام آباد کیمپس) نے آن لائن شرکت فرمائی۔ پروفیسر ڈاکٹر سیّد عنایت علی شاہ نے بحیثیت رجسٹرار سیکریٹری فرائض انجام دیئے۔ اجلاس میں سیّد ضیغم علی جعفری ولد سیّد علی احمد شاہ اور محمد اعجاز ولد محمد حسن کو اسلامیات میں پی ایچ ڈی کی سند تفویض کی گئی۔ ملک اریبہ اکبر فیض بنت علی اکبر فیض کو فارماکولوجی، توقیر احمد ولد اصغر علی راجپوت کو جغرافیہ، ثمینہ ناز بنت عبدالخالق، عظمیٰ اختر قدوائی بنت اختر وسیم قدوائی اور رابعہ بنت محمد حنیف کو تعلیمات، سمیرا مجید بنت رانا عبدالمجید کو اُردو، محمد ابراہیم صدیقی ولد سعید احمد صدیقی، سمیرا واحد بنت واحد علی خان اور حنا الٰہی بنت محمد الٰہی کو اسلامیات، محمد افضل ولد محمد مصطفیٰ اور محمد ادریس ولد عبدالقادر کو عربی، محمد سمیع اللہ ولد محمد فاروق اور عبدالماجد ولد احمد رحمٰن کو اطلاقی طبیعیات (اسلام آباد کیمپس)، کبریٰ اشرف بنت محمد اشرف خان کو اُردو (اسلام آباد) اور محمد ندیم ولد محمد ممتاز خان کو اُردو (اسلام آباد)، سیّد سلطان العارفین گیلانی ولد سیّد عارف حسین گیلانی کو اسلامیات (اسلام آباد) میں ایم فل کی سند تفویض کی گئی۔ جبکہ ادیبہ ناز بنت محمد عادل خان کو کیمیاء، محمد شریف ولد محمد بخش کو کمپیوٹر سائنس (اسلام آباد) اور ذیشان سعید ولد احمد سعید کو الیکٹریکل انجینئرنگ (اسلام آباد کیمپس) میں ایم ایس کی سند تفویض کی گئی۔

وفاقی اُردو ادبی ومباحثہ سوسائٹی (FLDS) کے زیرِ اہتمام "ہم آزاد ہیں" کے موضوع پر اُردو مباحثہ مقابلہ منعقد ہوا



وفاقی اردو ادبی ومباحثہ سوسائٹی (FLDS) کے زیرِ اہتمام "ہم آزاد ہیں" کے موضوع پر اردو مباحثہ مقابلہ منعقد ہوا، جس میں طلبہ وطالبات نے موضوع کے حق اور مخالفت میں مدلل اور پُرجوش تقاریر پیش کیں۔ اس موقع پر شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری نے طلبہ و طالبات سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مباحثے اور تقریری مقابلے طلبہ میں اعتماد، تنقیدی سوچ اور اظہارِ خیال کی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ طلبہ کو اپنی صلاحیتوں کے اظہار کے لیے ایسے علمی و ادبی پلیٹ فارمز کی فراہمی ضروری ہے، تاکہ وہ مثبت انداز میں اپنی رائے کا اظہار اور معاشرے میں مؤثر کردار ادا کرسکیں۔ شیخ الجامعہ نے "ہم آزاد ہیں" کے موضوع پر منعقدہ مباحثے میں اول، دوم اور سوم پوزیشن حاصل کرنے والے طلبہ و طالبات، پروگرام آرگنائزرز اور FLDS کے رضا کاروں میں اسناد تقسیم کیں اور مقابلے کے کامیاب انعقاد پر منتظمین اور طلبہ کی کاوشوں کو سراہا۔ اس موقع پر پروفیسر ڈاکٹر عبدالمجید خان، اسٹوڈنٹ ایڈوائزر ڈاکٹر سعدیہ خلیل اور ذیشان احمد موجود تھے۔

وفاقی اُردو یونیورسٹی میں پاکستان کی 79ویں یومِ آزادی کے موقع پر آزادی واک کا انعقاد

مشیر امور طلبہ کے زیر اہتمام جشنِ آزادی کے سلسلے میں آزادی واک کا انعقاد کیا گیا، جس میں اساتذہ، افسران، ملازمین اور طلبہ نے بھرپور شرکت کی۔ آزادی واک کی قیادت شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری نے کی، جبکہ پروفیسر ڈاکٹر عبدالمجید خان، پروفیسر ڈاکٹر شاہد اقبال، پروفیسر ڈاکٹر کمال حیدر، ڈاکٹر ساجد جہانگیر، ڈاکٹر سعدیہ خلیل، ڈاکٹر عبید کورائی سمیت دیگر اساتذہ وطلبہ نے شرکت اور خطاب کیا۔ اس موقع پر شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری نے کہا کہ پاکستان ہمارے بزرگوں کی عظیم جدوجہد اور لازوال قربانیوں کا ثمر ہے، آزادی ایک عظیم نعمت ہے جس کی قدر و حفاظت ہم سب کی قومی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ نوجوان نسل ملک کی ترقی، خوشحالی اور استحکام میں اپنا بھرپور کردار ادا کرے اور تعلیم، تحقیق، کردار اور محنت کو اپنا شعار بنائے۔ پروفیسر ڈاکٹر عبدالمجید خان، پروفیسر ڈاکٹر شاہد اقبال، پروفیسر ڈاکٹر کمال حیدر، ڈاکٹر ساجد جہانگیر اور ڈاکٹر سعدیہ خلیل نے اپنے خطابات میں کہا کہ 14 اگست ہمیں اپنے قومی ہیروز اور ان تمام بزرگوں کی قربانیوں کی یاد دلاتا ہے جنہوں نے قیامِ پاکستان کے لیے جدوجہد کی۔ پاکستان کی ترقی اور سلامتی کے لیے اتحاد، ایمان، نظم وضبط، تعلیم اور مثبت سوچ کو فروغ دینا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ مقررین نے کہا کہ آزادی صرف ایک دن جشن منانے کا نام نہیں بلکہ یہ ہمیں اپنی ذمہ داریوں کا احساس دلاتی ہے۔ ہمیں عہد کرنا چاہیے کہ ہم ملک کی ترقی، امن، استحکام اور خوشحالی کے لیے اپنے اپنے شعبے میں دیانت داری اور محنت سے کام کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ نوجوان پاکستان کا روشن مستقبل ہیں اور انہیں قومی ترقی کے عمل میں فعال کردار ادا کرنا ہوگا۔ آزادی واک کے شرکاء نے قومی پرچم اٹھا رکھے تھے اور پاکستان زندہ باد، پاکستان پائندہ باد کے فلک شگاف نعرے لگائے۔ واک کے اختتام پر ملکی سلامتی، ترقی، خوشحالی اور استحکام کے لیے خصوصی دعا بھی کی گئی۔



وفاقی اُردو یونیورسٹی کی سینڈیکیٹ کا (60) واں اجلاس، اہم انتظامی و تعلیمی فیصلے

وفاقی اردو یونیورسٹی کی سینڈیکیٹ کا 60واں اجلاس شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری کی زیرِ صدارت منعقد ہوا۔ اجلاس میں سینڈیکیٹ کے اراکین نے شرکت کی، جبکہ رجسٹرار پروفیسر ڈاکٹر سید عنایت علی شاہ بھی موجود تھے۔ اجلاس میں یونیورسٹی کے مختلف انتظامی، تعلیمی اور دیگر اہم امور پر تفصیلی غور کیا گیا اور متعدد اہم فیصلے کیے گئے۔ شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری نے اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے یونیورسٹی کے تعلیمی معیار کو مزید بہتر بنانے، انتظامی امور کو مؤثر



بنانے اور ادارے کی مجموعی ترقی کے لیے اقدامات کی اہمیت پر زور دیا۔ اجلاس کے دوران مختلف ایجنڈا کے نکات پر اراکین نے اپنی آراء اور تجاویز پیش کیں، یونیورسٹی میں "Resolution Protocol System" قرارداد برائے پروٹوکول سسٹم کے نفاذ کی منظوری دی گئی، جبکہ یونیورسٹی کے انتظامی و تعلیمی معاملات سے متعلق اہم امور کی منظوری بھی دی گئی۔

دفتر برائے تحقیق، جدت اور تجارت "ORIC" کی معاونت سے وفاقی اُردو یونیورسٹی اور پاکستان ایگریکلچرل ریسرچ کونسل کے مابین مفاہمتی یادداشت پر دستخط



دفتر برائے تحقیق، جدت اور تجارت کی معاونت سے وفاقی اردو یونیورسٹی اور پاکستان ایگریکلچرل ریسرچ کونسل (PARC) کے مابین علمی، سائنسی اور تحقیقی تعاون کے فروغ کے لیے مفاہمتی یادداشت (MoU) پر دستخط کیے گئے۔ مفاہمتی یادداشت پر دفتر برائے تحقیق، جدت اور تجارت (ORIC) ڈاکٹر حنا مدثر اور پاکستان ایگریکلچرل ریسرچ کونسل کے ڈائریکٹر جنرل SARC-PARC پرویز اے بلوچ نے دستخط کیے، جبکہ رجسٹرار پروفیسر ڈاکٹر سید عنایت علی شاہ اور PARC کے ڈائریکٹر VPIC علی شیر چانڈیو نے بطور گواہ دستخط کیے۔ مفاہمتی یادداشت کے تحت دونوں اداروں کے درمیان مشترکہ تحقیقی منصوبوں، تربیتی پروگرامز، اساتذہ و طلبہ کے تبادلوں اور تحقیقی عملے کی استعدادِ کار میں اضافے کے لیے تعاون کو فروغ دیا جائے گا۔ اس کے علاوہ دونوں ادارے لائبریری وسائل، سائنسی معلومات و ڈیٹا، تحقیقی مواد اور متعلقہ سہولیات سے باہمی استفادہ کر سکیں گے۔ اس مفاہمت کا مقصد قومی اہمیت کے حامل زرعی، سائنسی اور تکنیکی مسائل کے حل کے لیے علم، تجربات اور فنی مہارتوں کے منظم تبادلے کے ساتھ ساتھ مشترکہ تحقیق اور علمی سرگرمیوں کو فروغ دینا ہے۔ اس تعاون سے دونوں اداروں کے محققین، اساتذہ اور طلبہ کو تحقیقی و سائنسی میدان میں مزید مواقع میسر آئیں گے۔

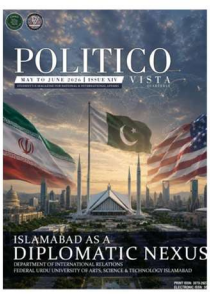
اسلام آباد کیمپس میں غیر تدریسی ملازمین کیلئے "پیشہ ورانہ ضابطہ اخلاق" کے حوالے سے ورکشاپ کا انعقاد
پروفیشنل ذمہ داریوں کو کیسے نبھانا ہے، خواتین سمیت کولیگ اور طلبہ سے کس طرح پیش آنا ہے؟ شیخ الجامعہ

اسلام آباد کیمپس میں غیر تدریسی ملازمین کے لئے "پیشہ ورانہ ضابطہ اخلاق" کے حوالے سے خصوصی ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا۔ شیخ الجامعہ ڈاکٹر ضابطہ شنواری نے غیر تدریسی عمال کو پیشہ وارانہ دیانت داری اور اخلاقیات پہ لیکچر دیا۔ یونیورسٹی کے سکیورٹی گارڈز، مالی، سپرائزرز، ڈرائیورز، شعبہ امتحانات کا عملہ، نائب قاصد، چوکیدار سمیت تقریبا تمام ہی غیر تدریسی ملازمین شریک ہوئے۔ اس موقع پر صدور شعبہ جات اور انتظامی افسران بھی موجود تھے۔ شیخ الجامعہ نے تمام ملازمین سے اپنی ڈیوٹی ایمانداری کیساتھ سرانجام دینے، خواتین عملہ اور طلبہ کی عزت و تکریم کرنے اور یونیورسٹی کی نیک نامی کیلئے کام کرنے کا حلف اٹھایا۔ یونیورسٹی کی حدود میں ملازمین اپنے فرائض کس خوش اسلوبی سے نبھا سکتے ہیں اور کس طرح کے رویے اختیار نہیں کرنے چاہئیں، ورکشاپ کے دوران ملازمین کے ذریعے ہی یہ عملی طور پر کر کے دکھایا گیا۔ ورکشاپ میں شیخ الجامعہ ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری نے مشرقی اقدار، پاکستانی کی سماجی حرکیات اور یونیورسٹی کے کوڈ آف کنڈکٹ کی روشنی میں ملازمین کو پیشہ وارانہ ذمہ داریوں اور اخلاقی فرائض کے زمرے میں گائیڈ لائن دی۔ ان کا کہنا تھا کہ یونیورسٹی میں ملازمین کے اسکیل محض درجہ بندی ہے۔ بڑا ملازم وہی ہے جو اپنی ذمہ داریوں کو سمجھتا ہے۔ اپنے کولیگس



اور دیگر لوگوں کے ساتھ خوش اخلاقی سے پیش آتا ہے۔ یہی ہمارے مذہب کا سبق ہے، یہی معاشرتی اقدار ہیں, اور یہی پروفیشنل انداز ہے۔ شیخ الجامعہ نے اسٹاف ممبران پہ زور دیا کہ خواتین ملازمین اور سٹوڈنٹس کے ساتھ نہایت نرمی سے پیش آئیں۔ ان سے نظریں جھکا کے نہایت ادب و احترام کے ساتھ بات کریں۔ فیمیل ملازمین اور طلباء کو اپنی مرضی کا لباس پہننے کا حق ہے۔ ان کی ڈریسنگ سمیت کسی بھی چیز پہ اعتراض نہ کریں۔ کسی کو خواتین ملازمین سے کوئی جائز شکایت ہے تو متعلقہ فورم پہ رپورٹ کرے۔ خواتین سے بحث کرنے یا الجھنے کی ہرگز اجازت نہیں ہے۔ شیخ الجامعہ کا کہنا تھا کہ غیر تدریسی ملازمین یونیورسٹی کا اثاثہ بھی ہیں اور چہرہ بھی۔ باہر سے کوئی آتا ہے تو سب سے پہلے سکیورٹی گارڈ، بس ڈرائیور، ایڈمیشن ڈیسک سمیت غیر تدریسی ملازمین سے ہی واسطہ پڑتا ہے۔ لہٰذا سکیورٹی گارڈ، ڈرائیور سمیت سب کو خوش اخلاقی اور نرم رویہ کو اپنا شعار بنانا چاہیے۔ ادارے کے اندر کن افعال کو کیسے انجام دینا ہے؟ اور کس طرح کے کاموں اور باتوں سے گریز کرنا ہے؟ لیکچر میں اس پہ بھی تفصیلی روشنی ڈالی گئی۔

شعبہ بین الاقوامی تعلقات "اسلام آباد کیمپس" کی اپنے علمی و تحقیقی جریدے "Politico Vista" کے چودھویں شمارہ کی اشاعت



شعبہ بین الاقوامی تعلقات "اسلام آباد کیمپس" نے اپنے علمی و تحقیقی جریدے "Politico Vista" کا چودھواں شمارہ (مئی-جون 2026) شائع کر دیا ہے۔ اس شمارے کا مرکزی موضوع Islamabad as a Diplomatic Nexus ہے، جس میں اسلام آباد کی سفارتی اہمیت، پاکستان کے علاقائی و عالمی کردار، اور معاصر بین الاقوامی امور پر جامع و تنقیدی مضامین شامل کیے گئے ہیں۔ یہ اشاعت طلبہ و طالبات، اساتذہ اور محققین کو قومی و بین الاقوامی سیاست کے مختلف پہلوؤں پر تحقیق، تجزیے اور مکالمے کا مؤثر پلیٹ فارم فراہم کرتی ہے۔ جریدے میں شامل مضامین اسلام آباد کے بطور سفارتی مرکز کردار، علاقائی تعاون، خارجہ پالیسی، عالمی سفارت کاری اور پاکستان کی بین الاقوامی اہمیت کو مختلف زاویوں سے اجاگر کرتے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ نوجوان محققین اور طلبہ کو تنقیدی سوچ، علمی تحقیق اور سفارتی معاملات کے بہتر ادراک کی جانب راغب کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ شعبہ بین الاقوامی تعلقات کے سربراہ ڈاکٹر فیصل جاوید کے مطابق "Politico Vista" کا مقصد طلبہ میں علمی تحقیق، تجزیاتی صلاحیتوں اور بین الاقوامی امور سے متعلق شعور کو فروغ دینا ہے تاکہ وہ مستقبل میں سفارت کاری، پالیسی سازی اور عالمی تعلقات کے میدان میں مؤثر کردار ادا کر سکیں۔ جامعہ انتظامیہ نے اس کامیاب اشاعت پر شعبہ بین الاقوامی تعلقات، ادارتی ٹیم، اساتذہ اور طلبہ کو مبارکباد دیتے ہوئے امید ظاہر کی ہے کہ "Politico Vista" آئندہ بھی معیاری علمی و تحقیقی روایت کو برقرار رکھتے ہوئے قومی اور بین الاقوامی موضوعات پر بامعنی مکالمے کو فروغ دیتا رہے گا۔

اِسلام آباد کیمپس میں نئے نوادر طلبہ کیلئے مرکزی خیر مقدمی تقریب کا انعقاد
وفاقی اُردو یونیورسٹی پاکستان کی پہچان، یہاں آنے والے طلبہ قوم کا مستقبل ہیں، شیخ الجامعہ

اسلام آباد کیمپس میں نئے طلبہ کیلئے مرکزی خیر مقدمی تقریب کا انعقاد۔ شیخ الجامعہ ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری نے طلبہ کو خوش آمدید کہا۔ شعبہ فارمیسی، شعبہ الیکٹریکل انجینیرنگ ، شعبہ کمپیوٹر سائنس سمیت مختلف شعبہ جات کے نوادر طلبہ تعارفی نشست کی مرکزی تقریب میں شریک ہوئے۔ صدور شعبہ جات سمیت کلیہ کے ممبران بھی موجود تھے۔ شیخ الجامعہ ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری نے نو آموز طلبہ سے خطاب میں کہا کہ کلمہ طیبہ کے نام پہ قائم ہونے والی ریاست میں اردو نے مختلف علاقوں اور قومیتوں کے لوگوں کو جوڑ رکھا ہے اور اردو کے نام پہ بنی یہ یونیورسٹی گلدستے کی مانند ہے۔ وفاقی اردو یونیورسٹی میں صرف پاکستان کا جھنڈا لہراتا ہے۔ یہاں تعلیم و تحقیق کی بات ہوتی ہے۔ نوجوانوں کو ہنر سکھانے کے ساتھ ساتھ انسان سازی پہ کام ہوتا ہے۔ نئے طلبہ کو معلوم ہونا چاہیے کہ اس یونیورسٹی میں نہایت قابل اور اعلیٰ تعلیم یافتہ اساتذہ موجود ہیں۔ شیخ الجامعہ کا مزید کہنا تھا وفاقی اردو یونیورسٹی میں طلبہ کو سب سے زیادہ اہمیت اور مقام و مرتبہ دیا جاتا ہے۔ پروٹوکول کے لحاظ سے سب سے اوپر طلبہ، پھر فیکلٹی، اس کے بعد انتظامیہ اور سب سے آخر میں شیخ الجامعہ آتا ہے۔ یہاں ہر طالب علم کو پاکستان کا مستقبل سمجھ کے اس پہ توجہ دی جاتی ہے۔ خاص طور پہ طالبات کو خاص تکریم دی جاتی ہے۔ مسائل کے باوجود اساتذہ انتہائی لگن اور خلوص کے ساتھ اپنی ذمہ داریاں نبھا رہے ہیں۔ نو آموز طلبہ نے شیخ الجامعہ سے سوالات کئے۔ وفاقی اردو یونیورسٹی کا حصہ بننے پر مسرت کا اظہار کیا۔ یونیورسٹی کے مجموعی ماحول کو شاندار قرار دیا۔ تعارفی نشست کی تقریب میں ڈائریکٹر شعبہ داخلہ ڈاکٹر احمد رضا نے طلبہ کا شکریہ ادا کیا۔ انچارج کلیہ ڈاکٹر راحت اللہ نے طلبہ کو انہماک سے تعلیم حاصل کرنے کی تلقین کی۔



دفتر مشیر امور طلبہ کی معاونت سے وفاقی اُردو یونیورسٹی اور Providentia Books Foundation کے درمیان مفاہمتی یادداشت پر دستخط

دفتر مشیر امور طلبہ کی معاونت سے وفاقی اردو یونیورسٹی اور Providentia Books Foundation کے مابین تعلیم، تحقیق، اختراع اور فروغِ خواندگی کے شعبوں میں باہمی تعاون کو فروغ دینے کے لیے ایک مفاہمتی یادداشت (MoU) پر دستخط کیے گئے۔ مفاہمتی یادداشت پر وفاقی اردو یونیورسٹی کی جانب سے ڈائریکٹر ORIC ڈاکٹر حنا مدثر جبکہ Providentia Books Foundation کی جانب سے منیجر شاہان قمر نے دستخط کیے۔ اس موقع پر رجسٹرار ڈاکٹر عنایت علی شاہ بھی موجود تھے۔ تقریب میں پروفیسر ڈاکٹر عبدالمجید اور ڈاکٹر سعدیہ خلیل نے بھی شرکت کی۔ اس شراکت داری کا مقصد دونوں اداروں کے درمیان تعلیمی و تحقیقی تعاون کو فروغ دینا،



مشترکہ پروگرامز، ورکشاپس، سیمینارز، تحقیقی سرگرمیوں اور خواندگی سے متعلق منصوبوں کا انعقاد کرنا ہے، تاکہ طلبہ، اساتذہ اور وسیع تر تعلیمی برادری کو اس تعاون سے بھرپور فائدہ پہنچایا جاسکے۔ اس موقع پر شرکاء نے اس عزم کا اظہار کیا کہ یہ مفاہمتی یادداشت دونوں اداروں کے درمیان مضبوط تعلیمی روابط قائم کرنے، تحقیق اور اختراع کے فروغ اور معیاری تعلیم کے میدان میں نئے مواقع پیدا کرنے میں اہم کردار ادا کرے گی۔

شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری کی کامسیٹس یونیورسٹی میں ڈیجیٹل گورننس سسٹم کی بریفنگ میں شرکت

کامسیٹس کے ریکٹر پروفیسر راحیل قمر اور ان کی ٹیم نے کامسیٹس یونیورسٹی میں تیار کیے گئے ڈیجیٹل گورننس سسٹم پر تفصیلی بریفنگ دی۔ اس نظام کے ذریعے طلبہ کے تعلیمی و انتظامی معاملات، الیکٹرانک فائلنگ، مالی امور، بھرتیوں اور قانونی و انتظامی معاملات کو ڈیجیٹل طریقے سے چلانے کے طریقہ کار سے آگاہ کیا گیا۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ ڈیجیٹل نظام کے استعمال سے انتظامی امور کو زیادہ مؤثر بنانے کے ساتھ ساتھ وقت، اخراجات اور کاغذ کے استعمال میں بھی نمایاں کمی لائی جارہی ہے۔ چیئرمین اعلیٰ تعلیم کمیشن پروفیسر ڈاکٹر نیاز احمد اختر نے بھی ڈیجیٹل گورننس پریزنٹیشن میں شرکت کی۔ شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری نے کامسیٹس اکیڈمیا اور اس کے ریکٹر کی



جانب سے جدید ڈیجیٹل نظام متعارف کرانے کی کاوش کو سراہا۔ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری نے کہا کہ جامعات کے درمیان اس نوعیت کے تجربات اور معلومات کا تبادلہ اعلیٰ تعلیم کے اداروں میں انتظامی نظام کو جدید، مؤثر اور شفاف بنانے میں معاون ثابت ہوسکتا ہے۔ ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری نے چیئرمین اعلیٰ تعلیم کمیشن پروفیسر ڈاکٹر نیاز احمد اختر اور ریکٹر کامسیٹس پروفیسر راحیل قمر کا شکریہ کرتے ہوئے کہا کہ جامعات کے درمیان اس طرح کے اشتراک سے پاکستان میں اعلیٰ تعلیم کے شعبے میں ڈیجیٹل تبدیلی کے عمل کو مزید آگے بڑھانے میں مدد ملے گی۔ انہوں نے کامسیٹس کے ریکٹرز، اساتذہ اور طلبہ کو مبارکباد دی۔

شعبہ ریاضیاتی علوم اور شعبہ شماریات کے زیر اہتمام "ذہانت کی نوعیت: ریاضی، کوانٹم اور مصنوعی ذہانت کا مستقبل" کے عنوان سیمینار کا انعقاد

شعبہ ریاضیاتی علوم اور شعبہ شماریات کے زیرِ اہتمام عطاء الرحمٰن ہال میں "ذہانت کی نوعیت: ریاضی، کوانٹم اور مصنوعی ذہانت کا مستقبل" کے عنوان پر ایک سیمینار منعقد کیا گیا۔ سیمینار کا مشترکہ اہتمام شعبہ ریاضیاتی علوم کی ڈاکٹر فریحہ سمیع خان اور شعبہ شماریات کی ڈاکٹر جویریہ ناصر نے کیا۔ اس تقریب میں ممتاز اسکالرز، اساتذہ اور طلبہ نے شرکت کی، جہاں پیچیدہ نظاموں کو سمجھنے اور مستقبل کی تکنیکی ترقی کو تشکیل دینے میں ریاضیاتی فریم ورک، کوانٹم میکینکس اور مصنوعی ذہانت کے اہم کردار پر گفتگو کی گئی۔ اس نشست کے پہلے مقرر وفاقی اردو یونیورسٹی کے رجسٹرار اور شعبہ ریاضیاتی علوم کے چیئرمین پروفیسر ڈاکٹر سید عنایت علی شاہ نے "ریاضی فطرت کی زبان ہے" کے عنوان سے خطاب کیا۔ انہوں نے کائناتی اور قدرتی مظاہر کو آپس میں جوڑنے والے بنیادی اور مسلسل ریاضیاتی ڈھانچوں پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ ریاضی جسمانی حقیقت اور ذہین نظاموں کی ماڈلنگ کی بنیادی اساس ہے۔ پروفیسر ڈاکٹر سید عنایت علی شاہ نے مزید کہا کہ ریاضی کی یہ ہم آہنگی ہمیں قرآنی آیات میں بھی باآسانی نظر آتی ہے۔ قرآن دراصل اسی زبان میں نازل ہوا ہے جس میں یہ کائنات تخلیق کی گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے پہلے ہی فطرت کے تمام مظاہر کو اپنے کلام میں ایک مربوط نظام کی صورت میں بیان فرما دیا ہے۔ اب انسان کا کام صرف یہ ہے کہ وہ اپنی عقل اور تحقیق کے ذریعے ان پوشیدہ ریاضیاتی اصولوں کو دریافت کرے اور سمجھے۔ اس نشست کے دوسرے مقرر TechQuantum کے مشین لرننگ ریسرچر ڈاکٹر ایاز حسین بخاری نے "Quantum Promise: Redefining the Boundaries of AI for Real-World Intelligence" کے عنوان سے کلیدی خطاب کیا۔ انہوں نے بتایا کہ روایتی کمپیوٹنگ نظام غیر مقامی متغیرات، پیچیدہ حرکیات اور حقیقی دنیا میں پائے جانے والے نایاب مظاہر کو مؤثر انداز میں سمجھنے میں مشکلات کا سامنا کرتے ہیں۔ ڈاکٹر بخاری نے تکنیکی تبدیلی کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ کوانٹم اسٹیٹ انجینئرنگ، پیچیدہ ہلبرٹ اسپیس آپریشنز اور کوانٹم سپر پوزیشن حقیقی دنیا میں مصنوعی ذہانت کے استعمال کو آگے بڑھانے اور روایتی کمپیوٹنگ کی حدود پر قابو پانے کے لیے اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ تقریب کے اختتام پر کلیہ سائنس کے رئیس کلیہ پروفیسر ڈاکٹر عبدالمجید خان نے اظہارِ تشکر پیش کیا۔ انہوں نے منتظمین، مہمان مقررین اور اساتذہ کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے ایک علمی اور معلوماتی سیمینار کے انعقاد پر انہیں خراجِ تحسین پیش کیا۔ پروفیسر ڈاکٹر عبدالمجید خان نے اس بات پر زور دیا کہ یونیورسٹی میں اس نوعیت کی علمی تقریبات کا باقاعدگی سے انعقاد ہونا چاہیے تاکہ سائنس اور ٹیکنالوجی کے ابھرتے ہوئے شعبوں اور نئی حدود کو دریافت کیا جا سکے، اساتذہ اور طلبہ کو جدید تحقیق سے باخبر رکھا جا سکے اور سائنس و ٹیکنالوجی میں بین الشعبہ جاتی جدت کو فروغ دیا جا سکے۔ پروگرام میں شریک اساتذہ کرام نے بھی اس سیمینار کی بہت تعریف کی اور اس کاوش کو سراہا۔ ڈاکٹر صائمہ فراز شعبہ خرد حیاتیات، جناب محمد صدیق شعبہ کمپیوٹر سائنس، ڈاکٹر سید شبر رضا شعبہ فزکس، ڈاکٹر لبنیٰ بشیر شعبہ فارماسیٹکس، ڈاکٹر نوشین عالم شعبہ فارماکولوجی، ڈاکٹر حنا مدثر شعبہ بائیوکیمسٹری، جناب شاہ زیب صدیقی شعبہ بائیوٹیکنالوجی، جناب عباس روش، ڈاکٹر محمد نجم الدین، جناب زوہیب عزیز، جناب اسامہ بن عجاز، جناب عمیر شعبہ شماریات اور دیگر اساتذہ اس پروگرام میں شامل ہوئے۔ پروگرام کے اختتام پر پروفیسر ڈاکٹر عبدالمجید خان نے مقررین اور منتظمین میں سرٹیفکیٹس تقسیم کیے۔ شعبہ ریاضیاتی علوم کی ڈاکٹر فریحہ سمیع خان اور شعبہ شماریات کی ڈاکٹر جویریہ ناصر نے شریک طلباء کو سرٹیفکیٹس دیئے۔



دفتر برائے تحقیق، جدت اور تجارت اور شعبہ نفسیات کے پاک انٹرنیشنل ہسپتال مفاہمتی یادداشت پر دستخط

دفتر برائے تحقیق، جدت اور تجارت (ORIC) اور شعبہ نفسیات نے پاک انٹرنیشنل ہسپتال (پی آئی ایچ) کے ساتھ ذہنی صحت، مشترکہ تحقیق، کلینیکل تربیت، طلبہ کی انٹرن شپ، پیشہ ورانہ تربیتی پروگرامز اور کمیونٹی خدمات کے فروغ کے لیے مفاہمتی یادداشت (ایم او یو) پر دستخط کیے ہیں۔ جاری اعلامیہ کے مطابق اس مفاہمتی یادداشت کا مقصد جامعہ اور شعبہ صحت کے درمیان موثر اشتراک کو فروغ دینا، ذہنی صحت سے متعلق جدید مسائل پر تحقیق کو وسعت دینا، طلبہ کو عملی و کلینیکل تجربات کے مواقع فراہم کرنا اور معاشرے میں ذہنی صحت کے بارے میں آگاہی پیدا کرنا ہے۔ اس موقع پر منعقدہ تقریب میں ڈائریکٹر (ORIC) ڈاکٹر حنا مدثر، رئیس کلیہ فنون و انچارج عبدالحق کیمپس ڈاکٹر شاہد اقبال، چیئرپرسن شعبہ نفسیات ڈاکٹر عطیہ خاتون، ریسرچ مینیجر (ORIC) اور شعبہ نفسیات کی فیکلٹی ممبر ڈاکٹر شیبہ فرحان نے شرکت کی، جبکہ پاک انٹرنیشنل ہسپتال کی جانب سے تمغہ امتیاز یافتہ پروفیسر ڈاکٹر محمد اقبال آفریدی، میڈیکل ڈائریکٹر، راشد خان جدون، جنرل منیجر ایڈمنسٹریشن اور محترمہ روزینہ دربوالا نے ادارے کی نمائندگی کی۔ اس مفاہمتی یادداشت کے تحت دونوں ادارے مشترکہ تحقیقی منصوبوں، کلینیکل تربیت، طلبہ کی انٹرن شپس، پیشہ ورانہ تربیتی پروگراموں، سیمینارز، ورکشاپس اور کمیونٹی کی سطح پر ذہنی صحت کے فروغ کے اقدامات میں باہمی تعاون کریں گے۔ دونوں اداروں کے نمائندگان نے اس امر پر زور دیا کہ ذہنی صحت اب محض ایک



طبی مسئلہ نہیں بلکہ پاکستان سمیت دنیا بھر میں ایک اہم صحتِ عامہ، تعلیمی، معاشرتی اور معاشی چیلنج بن چکی ہے۔ غربت، بے روزگاری، مہنگائی، خاندانی و سماجی دباؤ، تعلیمی مسائل، تنہائی، تشدد، قدرتی و انسانی بحران اور مستقبل کے حوالے سے غیر یقینی جیسے عوامل ذہنی دباؤ اور اضطراب میں اضافے کا باعث بن سکتے ہیں۔ عالمی ادارہ صحت کے مطابق دنیا بھر میں تقریباً ہر سات میں سے ایک فرد کسی نہ کسی ذہنی عارضے کے ساتھ زندگی گزار رہا ہے، جبکہ اضطراب اور ذہنی دباؤ عام ذہنی مسائل میں شامل ہیں۔ پاکستان کے حوالے سے مختلف تحقیقی مطالعات نے ذہنی دباؤ اور اضطراب کے نمایاں بوجھ کی نشاندہی کی ہے، جبکہ ایک پاکستانی تحقیقی مطالعے میں عمومی آبادی میں ذہنی دباؤ اور اضطراب کی مجموعی شرح تقریباً 33.6 فیصد رپورٹ کی گئی ہے، تاہم یہ موجودہ قومی سطح کا جامع سروے نہیں، اس لیے پاکستان میں ذہنی امراض کی موجودہ صورتحال جاننے کے لیے بڑے پیمانے پر تازہ قومی تحقیق کی ضرورت ہے۔ ماہرین کے مطابق ذہنی صحت کے مسائل کا اثر صرف فرد تک محدود نہیں رہتا بلکہ خاندان، تعلیمی کارکردگی، روزگار، پیداواری صلاحیت اور مجموعی معاشرتی بہبود پر بھی پڑتا ہے۔ ایسے حالات میں جامعات، طبی اداروں اور تحقیقی مراکز کے درمیان اشتراکِ عمل انتہائی اہمیت کا حامل ہے تاکہ ذہنی صحت کے جدید مسائل کی سائنسی بنیادوں پر نشاندہی، تحقیق، روک تھام اور موثر علاج کے لیے مربوط حکمت عملی وضع کی جا سکے۔ دونوں اداروں کے نمائندگان نے اس امید کا اظہار کیا کہ یہ شراکت داری طلبہ کو جدید کلینیکل ماحول میں سیکھنے اور عملی تجربات کے بہترین مواقع فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ تحقیقی سرگرمیوں کو فروغ دے گی، پیشہ ورانہ صلاحیتوں میں اضافہ کرے گی اور پاکستان میں معیاری ذہنی صحت کی خدمات کی فراہمی میں اہم کردار ادا کرے گی۔ تقریب کے اختتام پر مفاہمتی یادداشت کا باضابطہ تبادلہ کیا گیا، جبکہ دونوں اداروں نے تحقیق، جدت، معیاری تعلیم، کلینیکل تربیت اور کمیونٹی کی سطح پر ذہنی صحت کی خدمات کے فروغ کے لیے باہمی تعاون کو مزید مستحکم بنانے اور مشترکہ کوششوں کو جاری رکھنے کے عزم کا اعادہ کیا۔

وفاقی اُردو یونیورسٹی میں اعلیٰ تعلیم کمیشن ٹیم کا دورہ، مختلف منصوبوں کا جائزہ

وفاقی اردو یونیورسٹی میں اعلیٰ تعلیم کمیشن کی ٹیم نے دورہ کیا، جس کے دوران یونیورسٹی میں جاری مختلف اقدامات، تحقیقی سرگرمیوں اور سہولیات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ ٹیم نے یونیورسٹی آمد کے موقع پر قرشی فاؤنڈیشن کے کلینک اور واٹر فلٹریشن پلانٹ کا دورہ کیا اور وہاں فراہم کی جانے والی سہولیات اور جاری اقدامات کے بارے میں معلومات حاصل کیں۔ بعدازاں ٹیم نے ڈاکٹر عطاء الرحمٰن ہال میں یونیورسٹی کی جانب سے دی جانے والی پریزنٹیشن کا مشاہدہ کیا۔ ORIC کی نمائندگی ڈائریکٹر ڈاکٹر حنا مدثر اور مینیجرز جن میں ڈاکٹر شیبا فرحان، ڈاکٹر نازیہ عبدالرحمٰن، ڈاکٹر امیر فاروقی اور سید وجاہت شامل تھے نے کی اس موقع پر ڈائریکٹر ORIC ڈاکٹر حنا مدثر نے یونیورسٹی کی تحقیقی سرگرمیوں، جاری منصوبوں، کامیابیوں اور مستقبل کے لائحہ عمل کے حوالے سے تفصیلی پریزنٹیشن پیش کی۔ اعلیٰ تعلیم کمیشن ٹیم نے پریزنٹیشن کا جائزہ لینے کے بعد یونیورسٹی کی



تحقیقی و تعلیمی سرگرمیوں کو مزید مؤثر بنانے کے لیے مختلف تجاویز اور مشورے دیئے۔ اعلیٰ تعلیم کمیشن جن میں پروفیسر ڈاکٹر ریاض الدین (ڈائریکٹر NED ORIC یونیورسٹی آف انجینئرنگ وٹیکنالوجی کراچی)، ڈاکٹر سیما انصاری ڈائریکٹر ORIC انسٹیٹیوٹ آف بزنس مینیجمنٹ (IOBM) کراچی اور جناب احمد گلزار کیانی اسسٹنٹ ڈائریکٹر ریسرچ اینڈ انوویشن ڈویژن HEC اسلام آباد شامل تھے، اس موقع پر ڈائریکٹر GRMC محمد علی ویرسیانی، ڈائریکٹر QEC ڈاکٹر ساجد جہانگیر، ڈائریکٹر ایڈمیشن سیل ڈاکٹر کوثر یاسمین، ڈاکٹر عزیز الدین شیخ موجود تھے۔ اعلیٰ تعلیم کمیشن کی مونیٹرنگ ٹیم نے یونیورسٹی کے رجسٹرار پروفیسر ڈاکٹر سید عنایت علی شاہ سے بھی ملاقات کی، اور یونیورسٹی کے تعلیمی، انتظامی، تحقیقی اور ترقیاتی امور سمیت باہمی دلچسپی کے مختلف معاملات پر تبادلہ خیال کیا۔ ڈائریکٹر ORIC ڈاکٹر حنا مدثر نے شیخ الجامعہ، رجسٹرار کی جانب سے اعلیٰ تعلیم کمیشن ٹیم کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ اعلیٰ تعلیم کمیشن کی رہنمائی اور تجاویز یونیورسٹی میں تعلیمی و تحقیقی معیار کو مزید بہتر بنانے میں معاون ثابت ہوں گی۔

شعبۂ بین الاقوامی تعلقات "عبدالحق کیمپس" کے سربراہ ڈاکٹر سید شہاب الدین نے کراچی میں جاپان کے ڈپٹی قونصل جنرل جناب تامورا تاکاہیرو سے ملاقات



شعبہ بین الاقوامی تعلقات "عبدالحق کیمپس" کے سربراہ ڈاکٹر سید شہاب الدین نے کراچی میں جاپان کے ڈپٹی قونصل جنرل، جناب تامورا تاکاہیرو سے ملاقات کی، جس میں وفاقی اردو یونیورسٹی اور جاپان کے قونصل خانے کے درمیان تعلیمی، ثقافتی اور لسانی تعاون کے فروغ کے مختلف امکانات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دوران مشترکہ ثقافتی اور لسانی سرگرمیوں کے آغاز پر خصوصی توجہ دی گئی، جو شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری کے اس وژن کے مطابق ہے، جس کا مقصد بین الاقوامی تعلیمی روابط کو فروغ دینا اور مختلف ثقافتوں کے درمیان باہمی افہام و تفہیم کو مستحکم کرنا ہے۔ اس موقع پر وفاقی اردو یونیورسٹی میں جاپانی زبان کے کورس کے اجراء کے امکانات پر بھی تفصیلی گفتگو کی گئی، جسے کراچی میں جاپان کے قونصل خانے کے تعاون سے شروع کرنے کی تجویز زیرِ غور آئی۔ علاوہ ازیں، دونوں فریقین نے مستقبل میں مختلف تعلیمی تبادلوں، ثقافتی سفارت کاری، مشترکہ تحقیقی سرگرمیوں اور باہمی تعاون کے دیگر منصوبوں پر بھی تبادلہ خیال کیا۔ ڈاکٹر سید شہاب الدین نے اس امید کا اظہار کیا کہ یہ مثبت اور تعمیری مذاکرات جلد ہی عملی اور بامقصد تعاون کی صورت اختیار کریں گے، جس سے طلبہ کو بین الاقوامی سطح پر سیکھنے کے نئے مواقع میسر آئیں گے اور فیکلٹی کے لیے تبادلہ پروگرامز کے ذریعے علمی و تحقیقی تعاون کو مزید فروغ حاصل ہو گا۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی اردو یونیورسٹی بین الاقوامی شراکت داریوں کے فروغ اور عالمی معیار کی تعلیمی و ثقافتی سرگرمیوں کے انعقاد کے لیے پُرعزم ہے۔

وفاقی اُردو یونیورسٹی میں ایچ آئی وی اور ہیپاٹائٹس بی سی کی اسکریننگ و آگاہی سیشن کا انعقاد

گلشن کیمپس میں سائنس سوسائٹی اسٹوڈنٹس ایڈوائزر آفس کے زیرِ اہتمام شعبہ فارمیسی، اکیڈمک بلاک میں ایچ آئی وی اور ہیپاٹائٹس بی و سی کی اسکریننگ اور آگاہی سیشن کا انعقاد کیا گیا۔ سیشن میں طلبہ و طالبات اور فیکلٹی ممبران کی بڑی تعداد نے شرکت کی اور اسکریننگ کرائی۔ اس موقع پر محترمہ افشاں جونیجو (ایچ آءِ وی سروِیلینس آفیسر)، ڈاکٹر سعدیہ خلیل، جناب سکندر شیروانی اور ڈاکٹر عبید کورائی نے خطاب کرتے ہوئے ایچ آئی وی اور ہیپاٹائٹس بی و سی کے اسباب، بچاؤ، احتیاطی تدابیر، بروقت تشخیص اور علاج کے حوالے سے شرکاء کو آگاہ کیا۔ مقررین نے کہا کہ ایچ آئی وی اور ہیپاٹائٹس بی و سی سے بچاؤ کے لیے عوامی سطح پر آگاہی، احتیاطی تدابیر اور بروقت تشخیص نہایت اہم ہے۔ انہوں نے شرکاء پر زور دیا کہ صحت سے متعلق علامات کو نظرانداز کرنے کے بجائے مستند طبی ماہرین سے رجوع کیا جائے اور باقاعدگی سے طبی معائنہ کرایا جائے۔ سیشن کا بنیادی مقصد یونیورسٹی کے طلبہ، اساتذہ اور دیگر ارکان میں ایچ آئی وی اور ہیپاٹائٹس بی و سی کے حوالے سے شعور اجاگر کرنا، بیماریوں سے بچاؤ کے طریقوں سے آگاہ کرنا اور ابتدائی تشخیص کی اہمیت کو اجاگر کرنا تھا۔ جبکہ نظامت کے فرائض اسٹوڈنٹ حمایت اللہ، حائفہ طارق نے انجام دیئے۔



وفاقی اُردو یونیورسٹی "گلشنِ اقبال کیمپس" میں یومِ آزادی کے موقع پر شجر کاری مہم، طلبہ و اساتذہ کی بھرپور شرکت

گلشنِ اقبال کیمپس میں 14 اگست یومِ آزادی کی مناسبت سے شجر کاری مہم کا انعقاد کیا گیا۔ مہم کلائمیٹ میٹرز پاکستان کے زیرِ اہتمام، میزان بینک کے تعاون اور فواسٹ ڈویلپمنٹ سوسائٹی کے اشتراک سے منعقد ہوئی، جس میں یونیورسٹی کے اساتذہ، طلبہ، غیر تدریسی عملے اور رضا کاروں نے بھرپور شرکت کی۔ مہم کے مہمانِ خصوصی میزان بینک کے جنرل منیجر ریاض احمد جویا نے پودا لگا کر شجر کاری مہم کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ درخت لگانا ایک مثبت اور با مقصد عمل ہے، تاہم اصل کامیابی اس وقت حاصل ہوگی جب لگائے گئے پودوں کی مناسب آبیاری اور نگہداشت بھی یقینی بنائی جائے۔ انہوں نے کہا کہ معاشرے کے تمام طبقات کو مل کر ماحول کو سرسبز اور صاف رکھنے کے لیے اپنا کردار ادا کرنا چاہیے۔ رئیس کلیہ سائنس و انچارج گلشنِ اقبال کیمپس، پروفیسر ڈاکٹر عبدالمجید نے کہا کہ شجر کاری محض پودا لگانے کا نام نہیں بلکہ آنے والی نسلوں کے لیے صاف، صحت منداور محفوظ ماحول کی بنیاد رکھنے کا عملی اقدام ہے۔ ایک پودے کو درخت بننے تک مسلسل توجہ، آبیاری اور دیکھ بھال کی ضرورت ہوتی ہے۔ رجسٹرار وفاقی اردو یونیورسٹی پروفیسر ڈکٹر سید عنایت علی شاہ نے کلائمیٹ میٹرز پاکستان اور میزان بینک کی کوششوں کو سراہتے ہوئے کہا کے اس طرح کی مثبت سرگرمیاں نوجوانوں بالخصوص طلبہ کے لیے رہنماء کا باعث ہیں میزان بینک کے محبوب عالم خان نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ شجر کاری ماحولیاتی تحفظ کے ساتھ ساتھ



آنے والی نسلوں کے بہتر مستقبل کی ضمانت ہے۔ انہوں نے کہا کہ پودا لگانا پہلا قدم ہے، جبکہ اس کی مسلسل آبیاری، حفاظت اور نگہداشت ہماری اصل ذمہ داری ہے۔ نوجوان اس قومی مقصد میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ مشیرِ امور طلبہ و سرپرست فواسٹ ڈویلپمنٹ سوسائٹی ڈاکٹر ساجد جہانگیر نے کہا کہ ماحولیاتی تحفظ کے لیے شجر کاری وقت کی اہم ضرورت ہے۔ طلبہ اور نوجوان زیادہ سے زیادہ پودے لگانے کے ساتھ ان کی باقاعدہ آبیاری اور حفاظت کو بھی یقینی بنائیں۔ آج لگایا گیا ایک پودا مستقبل میں کئی انسانوں کو آکسیجن، سایہ اور بہتر ماحول فراہم کرے گا۔ صدر فواسٹ ڈویلپمنٹ سوسائٹی ڈاکٹر عطیہ حسن نے کہا کہ درخت ہماری زندگی کا لازمی حصہ ہیں اور ماحولیاتی توازن برقرار رکھنے میں بنیادی کردار ادا کرتے ہیں۔ طلبہ شجر کاری مہم تک محدود نہ رہیں بلکہ لگائے گئے پودوں کی باقاعدہ دیکھ بھال اور آبیاری کو بھی اپنی ذمہ داری سمجھیں۔ ماہرا شعیب نے کہا کہ نوجوان نسل کو ماحولیاتی تحفظ کے حوالے سے عملی اقدامات کی طرف راغب کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ شجر کاری کے ذریعے یونیورسٹی کے ماحول کو سرسبز بنانے کے ساتھ طلبہ میں ذمہ داری، خدمت اور ماحول دوستی کا جذبہ بھی فروغ پاتا ہے۔ مقررین نے کہا کہ وطن سے محبت صرف یومِ آزادی منانے تک محدود نہیں بلکہ ملک کو سرسبز، صاف اور ماحول دوست بنانا بھی حب الوطنی کا تقاضا ہے۔ اس موقع پر شجر کاری مہم کا پیغام "Plant Today Breathe Tomorrow" جبکہ یومِ آزادی کے حوالے سے "آزادی مبارک، پودے لگاؤ" کو بھی اجاگر کیا گیا۔ شرکاء نے اس عزم کا اظہار کیا کہ یونیورسٹی میں لگائے گئے پودوں کی باقاعدگی سے آبیاری اور نگہداشت کی جائے گی تاکہ یہ پودے مستقبل میں تناور درخت بن کر کیمپس کے ماحول کو مزید خوبصورت، سرسبز اور صحت مند بنانے میں اپنا کردار ادا کریں۔

وفاقی اُردو یونیورسٹی میں طلبہ سوسائٹیز کے عہدوں کے لیے انٹرویوز

وفاقی اردو یونیورسٹی برائے فنون، سائنس وٹیکنالوجی کے دفتر برائے مشیرِ طلبہ (SAO- Student Advisor Office) کے زیرِ اہتمام مختلف طلبہ سوسائٹیز اور طلبہ پلیٹ فارمز کے عہدوں کے لیے انٹرویوز منعقد کیے گئے، جن میں طلبہ وطالبات نے بھرپور دلچسپی کے ساتھ شرکت کی۔ انٹرویوز کا انعقاد FUUAST سائنس سوسائٹی، FUUAST ادبی ومباحثہ سوسائٹی، FUUAST آرٹس اینڈ کلچر سوسائٹی کے صدر (President) اور نائب صدر (Vice President) کے عہدوں کے علاوہ اسٹوڈنٹ جنرل، اسٹوڈنٹ میگزین اور اسٹوڈنٹ میڈیا چینل کے لیے کیا گیا۔ انٹرویوز کے پینل میں ڈاکٹر سعدیہ خلیل، ڈاکٹر ساجد جہانگیر، ڈاکٹر عبید کورائی اور حیدر علی (سابق صدر، ڈیبیٹ اینڈ لٹریری سوسائٹی)، سرفراز احمد (افضال میموریل ارگنائزیشن) شامل تھے۔ پینل نے امیدواروں کی قائدانہ صلاحیتوں، ابلاغی مہارت، تخلیقی سوچ، ٹیم ورک اور طلبہ سرگرمیوں کے فروغ سے متعلق وژن کا تفصیلی جائزہ لیا۔ اس موقع پر امیدواروں نے یونیورسٹی میں مثبت اور فعال طلبہ سرگرمیوں کے فروغ کے لیے اپنے خیالات اور منصوبے پیش کیے۔ پینل کے اراکین نے طلبہ کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے اس امید کا اظہار کیا کہ منتخب نمائندگان یونیورسٹی میں علمی، ادبی، ثقافتی اور ہم نصابی سرگرمیوں کو مزید مؤثر اور فعال بنانے میں اہم کردار ادا کریں گے۔ دفتر برائے مشیرِ طلبہ کے مطابق اس اقدام کا مقصد طلبہ میں قیادت، ذمہ داری، تخلیقی صلاحیتوں اور مثبت تعلیمی ماحول کو فروغ دینا ہے تاکہ نوجوان اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے یونیورسٹی اور معاشرے کی ترقی میں مؤثر کردار ادا کر سکیں۔ جبکہ آن لائن انٹرویوز کل منعقد کیے جائیں گے۔



ڈاکٹر حنا مدثر کی ملائیشیا میں ساتویں ایشیا KLEMS کانفرنس میں پاکستان کی نمائندگی

دفتر برائے تحقیق، جدت اور تجارت (ORIC) کی ڈائریکٹر ڈاکٹر حنا مدثر کو ٹوکیو میں قائم ایشین پروڈکٹیوٹی آرگنائزیشن (Asian Productivity Organization) کی جانب سے ملائیشیا میں منعقد ہونے والی بین الاقوامی کانفرنس میں NPO Pakistan نے پاکستان کی نمائندگی کے لیے منتخب کیا۔ ڈاکٹر حنا مدثر نے کوالالمپور میں منعقد ہونے والی ساتویں ایشیا KLEMS کانفرنس 2026 میں شرکت کی۔ دوروزہ کانفرنس بالمشافہ منعقد ہوئی، جس میں ایشیائی معیشتوں میں علاقائی



پیداواری صلاحیت میں اضافے، اقتصادی اعداد وشمار کے فریم ورک اور ساختی مسابقت سمیت اہم امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ کانفرنس کا انعقاد ملائیشیا پروڈکٹیوٹی کارپوریشن (MPC) کے اشتراک سے کیا گیا، جس میں ایشیا کے مختلف ممالک سے ماہرین، محققین اور متعلقہ شعبوں سے وابستہ نمائندگان نے شرکت کی۔ ڈاکٹر حنا مدثر کا پاکستان کی نمائندگی کے لیے انتخاب وفاقی اردو یونیورسٹی کے عالمی سطح پر بڑھتے ہوئے علمی وصنعتی تحقیقی روابط کا مظہر ہے۔ ان کی شرکت سے بین الاقوامی سطح پر علمی وتحقیقی تبادلے کے فروغ اور پاکستان کے تحقیقی کردار کو اجاگر کرنے میں بھی مدد ملے گی۔

وفاقی اُردو یونیورسٹی میں "کلاس روم سے سول سروسز تک" کے عنوان سے سیمینار
سی ایس ایس اور پی ایم ایس کے حوالے سے آگاہی سیشن، طلبہ کو سول سروسز میں کیریئر بنانے کی ترغیب

دفتر مشیر امور طلبہ گلشن کیمپس کی کریکٹر بلڈنگ اینڈ کمیونٹی سروس سوسائٹی کے زیرِ اہتمام بیورو آف کریکٹر ایلیٹ پریپریٹی انسٹی ٹیوٹ (Bureau of Character Elite Preparity Institute) کے اشتراک سے "From Classroomto Civil Services" کے عنوان سے سیمینار کا انعقاد کیا گیا۔ وفاقی اردو یونیورسٹی کے شعبہ فارمیسی کے سیمینار ہال میں منعقد ہوا۔ سیمینار کا مقصد طلبہ کو سی ایس ایس (CSS) اور پی ایم ایس (PMS) کے مسابقتی امتحانات، تیاری کے طریقہ کار اور سول سروسز میں کیریئر کے مواقع سے آگاہ کرنا اور انہیں اس شعبے میں آگے بڑھنے کے لیے رہنمائی اور حوصلہ افزائی فراہم کرنا تھا۔ سیمینار میں تیسرے سال سے آخری سال تک کے طلبہ نے بھرپور شرکت کی۔ سیمینار میں مسٹر اصفر قریشی اور سی ایس پی اویس بروہی نے بطور مہمان مقرر شرکت کی اور طلبہ سے خطاب کیا۔ مقررین نے مسابقتی امتحانات کی تیاری، مضامین کے انتخاب، وقت کے مؤثر استعمال، تجزیاتی صلاحیتوں اور مؤثر ابلاغ سمیت مختلف اہم امور پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ انہوں نے طلبہ پر زور دیا کہ وہ اپنی تعلیمی زندگی ہی سے سی ایس ایس اور پی ایم ایس کی تیاری کا آغاز کریں۔



مقررین نے ملک کی تعمیر و ترقی اور عوامی خدمت میں سول سرونٹس کے کردار کو بھی اجاگر کیا۔ مشیر امور طلبہ ڈاکٹر سعدیہ خلیل نے بھی شرکاء سے خطاب کیا۔ انہوں نے طلبہ کو سی ایس ایس اور پی ایم ایس کو مستقبل کے لیے ایک اہم اور باوقار پیشہ ورانہ موقع قرار دیتے ہوئے کہا کہ مسابقتی امتحانات میں کامیابی کے لیے محنت، نظم و ضبط، مستقل مزاجی اور مسلسل سیکھنے کا عمل ناگزیر ہے۔ اس موقع پر ڈاکٹر عبید کورائی نے بھی خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اس نوعیت کے آگاہی پروگرام طلبہ کو مسابقتی امتحانات اور مستقبل کے کیریئر کے مواقع کے بارے میں درست رہنمائی فراہم کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ انہوں نے طلبہ پر زور دیا کہ وہ اپنے تعلیمی دور سے بھرپور فائدہ اٹھاتے ہوئے اپنے علم، اعتماد، قائدانہ صلاحیتوں اور شخصیت میں نکھار پیدا کریں۔ سیمینار کے بعد سوال و جواب کی خصوصی نشست بھی ہوئی، جس میں طلبہ نے سی ایس ایس اور پی ایم ایس کے نصاب، تیاری کے لیے موزوں وقت، مضامین کے انتخاب، امتحانی حکمتِ عملی اور سول سروسز میں کیریئر کے امکانات سے متعلق مختلف سوالات کیے۔ مہمان مقررین نے طلبہ کے سوالات کے تفصیلی جوابات دیتے ہوئے انہیں مفید رہنمائی فراہم کی۔ تقریب کے اختتام پر مہمان مقررین کو طلبہ کی رہنمائی کے اعتراف میں FCBCSS کے نمائندگان کی جانب سے انہیں یادگاری شیلڈز پیش کی گئیں۔ سیمینار کے اختتام پر اس عزم کا اظہار کیا گیا کہ اس طرح کے آگاہی پروگرامز تعلیمی اداروں اور عملی عوامی خدمت کے درمیان فاصلے کو کم کرنے میں معاون ثابت ہوتے ہیں۔ ایسے اقدامات کے ذریعے طلبہ کو مسابقتی امتحانات کے لیے تیار کرنے، ان کی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے اور انہیں ملک و قوم کی تعمیر و ترقی میں مؤثر کردار ادا کرنے کے مواقع فراہم کیے جا سکتے ہیں۔

دفتر برائے تحقیق، جدت اور تجارت "ORIC" کی ڈائریکٹر ڈاکٹر حنا مدثر کا جامعہ بلتستان، اسکردو کا دورہ

دفتر برائے تحقیق، جدت اور تجارت (ORIC) کی ڈائریکٹر ڈاکٹر حنا مدثر نے جامعہ بلتستان، اسکردو کا دورہ کیا، جہاں دونوں جامعات کے درمیان تعلیمی، تحقیقی اور اختراعی شعبوں میں تعاون کو فروغ دینے کے امکانات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ دورے کے دوران ڈاکٹر حنا مدثر نے جامعہ بلتستان کے شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر مسعود اختر، رجسٹرار ڈاکٹر میر عالم اور ڈاکٹر ذاکر حسین سے ملاقات کی۔ اس ملاقات میں مشترکہ تحقیقی منصوبوں، تعلیمی تبادلوں، اختراعی سرگرمیوں، فیکلٹی کی استعداد کار میں اضافے اور طلبہ کے لیے مشترکہ مواقع پیدا کرنے سمیت مختلف امور پر گفتگو کی گئی۔ ڈاکٹر حنا مدثر نے وفاقی اردو یونیورسٹی کے شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری کی جانب سے پروفیسر ڈاکٹر مسعود اختر کو یادگاری شیلڈ پیش کی اور ان کے لیے نیک خواہشات کا پیغام پہنچایا۔ اس موقع پر انہوں نے جامعہ بلتستان کے شیخ الجامعہ کو وفاقی اردو یونیورسٹی کے اسلام آباد اور کراچی کیمپس کے دورے کی باضابطہ دعوت بھی دی۔ جامعہ بلتستان کے شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر مسعود اختر نے اس اقدام کا خیر مقدم کرتے ہوئے دونوں جامعات کے درمیان قریبی تعاون میں گہری دلچسپی کا اظہار کیا۔ دونوں اداروں نے اصولی طور پر مستقبل قریب میں مفاہمتی یادداشت (MoU) پر دستخط کرنے پر اتفاق کیا، جس کے تحت مشترکہ تحقیق، اختراعات، تعلیمی تعاون، فیکلٹی و طلبہ کے تبادلوں اور دیگر علمی سرگرمیوں کو فروغ دیا جائے گا۔ یہ دورہ وفاقی اردو یونیورسٹی کے اس عزم کی عکاسی کرتا ہے کہ ملک کی ممتاز جامعات کے ساتھ مؤثر شراکت داری قائم کر کے تحقیق، اختراع، معیاری تعلیم اور قومی سطح پر علمی تعاون کو مزید فروغ دیا جائے۔



وفاقی اُردو یونیورسٹی میں PCOS آگاہی سیشن کا انعقاد

وفاقی اردو یونیورسٹی میں پولی سسٹک اووری سنڈروم (PCOS) کے حوالے سے آگاہی سیشن منعقد ہوا، جس کا مقصد طالبات میں خواتین کی صحت، پی سی او ایس کی علامات، بروقت تشخیص اور مناسب طبی نگہداشت کے حوالے سے شعور اجاگر کرنا تھا۔ یہ پروگرام دفتر برائے تحقیق، جدت اور تجارت (ORIC) کے زیرِ اہتمام شعبہ بائیو کیمسٹری، بائیوکیمسٹری اسٹوڈنٹس سوسائٹی، میٹرکس فارما اور انروہیل کلب کراچی نارتھ کے تعاون سے ڈاکٹر عطاالرحمٰن ہال میں منعقد کیا گیا۔ سیشن کی مہمانِ خصوصی اور مقررہ ڈاکٹر اسماء اقبال، کنسلٹنٹ گائنا کالوجسٹ، Mamjee-ASH ہسپتال نے PCOS کے حوالے سے ایک جامع اور معلوماتی گفتگو کی۔ انہوں نے پی سی او ایس کی عام



علامات، اس سے وابستہ صحت کے مسائل، بروقت تشخیص، احتیاطی تدابیر اور مناسب طبی مشاورت کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ ڈاکٹر اسماء اقبال نے اس بات پر زور دیا کہ آگاہی، صحت مند طرزِ زندگی، باقاعدہ طبی معائنہ اور بروقت تشخیص PCOS کے مؤثر انتظام میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ انہوں نے طالبات کو خواتین کی صحت سے متعلق مسائل پر کھل کر بات کرنے اور ضرورت پڑنے پر مستند طبی ماہرین سے رہنمائی حاصل کرنے کی ترغیب بھی دی۔ سیشن کے دوران طلبہ و طالبات کو سوالات اور تبادلہ خیال کا موقع بھی فراہم کیا گیا، جس سے پروگرام مزید معلوماتی اور باہمی طور پر مؤثر رہا۔ اس آگاہی سیشن نے یونیورسٹی میں صحت سے متعلق شعور اجاگر کرنے اور دیکھ بھال و معاونت کے مثبت ماحول کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کیا۔ اس موقع پر ڈائریکٹر دفتر برائے تحقیق، جدت اور تجارت (ORIC) ڈاکٹر حنا مدثر نے پروگرام کے کامیاب انعقاد پر محترمہ شبانہ مسعود، بزنس سپورٹ مینیجر، میٹرکس فارما، ڈاکٹر صائمہ خالق، سربراہ شعبہ بائیوکیمسٹری؛ اور ڈاکٹر سمیرہ رئیس، پروگرام کوآرڈینیٹر کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا اور ان کی کاوشوں اور تعاون کو سراہا۔

رشین ہاؤس کے ڈائریکٹر کا ثقافتی اور تحقیقی تعاون پر بات چیت کے لیے وفاقی اُردو یونیورسٹی کا دورہ

رشین سینٹر فار سائنس اینڈ کلچر (رشین ہاؤس) کے ڈائریکٹر، جناب نکیتا کوسیاکوف نے وفاقی اردو یونیورسٹی، کراچی کا دورہ کیا۔ اس دورے کا مقصد روسی زبان کی کلاسوں کی موجودہ صورتحال کا جائزہ لینا اور آئندہ تعلیمی کیلنڈر کے دوران ثقافتی، تعلیمی اور تحقیقی تعاون کو مضبوط بنانے کے منصوبوں پر تبادلہ خیال کرنا تھا۔ دورے کے دوران، جناب نکیتا کوسیاکوف نے روسی زبان کی تدریس کے لیے دستیاب سہولیات کا معائنہ کیا اور وفاقی اردو یونیورسٹی کے شعبہ بین الاقوامی تعلقات "عبدالحق کیمپس" کے سربراہ ڈاکٹر سید شہاب الدین کے ساتھ ساتھ فیکلٹی ممبران ڈاکٹر امیر فاروقی اور ڈاکٹر محمد عظیم سے ملاقات کی۔ ملاقات میں خاص طور پر روسی زبان کی کلاسوں کو جسمانی (physical) اور آن لائن دونوں طریقوں سے دوبارہ شروع کرنے اور ان کے دائرہ کار کو وسیع کرنے پر توجہ مرکوز کی گئی۔ اس کا مقصد یونیورسٹی کے طلباء کو روسی زبان سیکھنے اور روسی ثقافت و معاشرت کے بارے میں



اپنی سمجھ بوجھ کو بہتر بنانے کے مزید مواقع فراہم کرنا تھا۔ دونوں فریقین نے رشین سینٹر فار سائنس اینڈ کلچر اور وفاقی اردو یونیورسٹی کے درمیان تعلیمی اور ثقافتی تعاون کو مزید مستحکم کرنے میں گہری دلچسپی کا اظہار کیا۔ شرکاء نے روسی زبان کی تعلیم، ثقافتی تبادلے، تعلیمی سرگرمیوں، تحقیقی تعاون، سیمینارز اور دیگر مشترکہ پروگراموں میں ممکنہ اقدامات پر بھی تبادلہ خیال کیا۔ جناب نکیتا کوسیاکوف نے بین الاقوامی زبان کی تعلیم اور تعلیمی روابط کو فروغ دینے کے لیے یونیورسٹی کی کوششوں کو سراہا۔ ڈاکٹر سید شہاب الدین نے طلباء اور فیکلٹی ممبران کے لیے مواقع بڑھانے کی خاطر رشین سینٹر فار سائنس اینڈ کلچر کے ساتھ مسلسل تعاون کی اہمیت پر زور دیا۔ دورے کا اختتام قریبی رابطہ برقرار رکھنے اور روسی زبان کی کلاسوں کی بحالی، ترقی اور توسیع کے ساتھ ساتھ دونوں اداروں کے درمیان ثقافتی، تعلیمی اور تحقیقی تعاون کے نئے امکانات تلاش کرنے کی جانب عملی اقدامات اٹھانے کے باہمی عزم کے ساتھ ہوا۔

شعبہ ابلاغِ عامہ "گلشن اقبال کیمپس" کے زیرِ اہتمام جشنِ عید میلاد النبی ﷺ کے سلسلے میں تقریب کا انعقاد

شعبہ ابلاغِ عامہ "گلشن کیمپس" کے زیرِ اہتمام جشنِ عید میلاد النبی ﷺ کے سلسلے میں ایک بابرکت اور روح پرور تقریب کا انعقاد کیا گیا، جس میں اساتذہ اور طلبہ و طالبات کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے شعبہ ابلاغِ عامہ کی صدرِ شعبہ ڈاکٹر ارم فضل نے سیرتِ طیبہ ﷺ کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ حضور اکرم ﷺ کی مبارک زندگی تمام عالمِ انسانیت کے لیے سرچشمہ ہدایت ہے۔ آپ ﷺ نے انسانیت کو محبت، اخوت، عدل، مساوات، برداشت اور حسنِ اخلاق کا درس دیا۔ انہوں نے کہا کہ سنتِ نبوی ﷺ پر عمل پیرا ہو کر انسان اپنی دنیاوی اور اخروی زندگی کو سنوار سکتا ہے۔ انہوں نے طلبہ و طالبات پر زور دیا کہ وہ سیرتِ رسول اکرم ﷺ کا مطالعہ کریں اور آپ ﷺ کی تعلیمات کو اپنی عملی زندگی کا حصہ بنائیں، کیونکہ ایک بہتر اور پُرامن معاشرے کی تشکیل کے لیے سیرتِ نبوی ہمارے لیے بہترین رہنمائی فراہم کرتی ہے۔ تقریب کے انتظامات چوتھے سمسٹر کے طلبہ حمد اور شہیر نے انجام دیے، جبکہ ماہ نور اور ماریہ حسینی نے نظامت کے فرائض خوش اسلوبی سے سرانجام دیئے۔ محفلِ میلاد کے دوران رفعت قدیر، ایمن سلیم، عدنان، حسان اور حمد نے بارگاہِ رسالت مآب ﷺ میں عقیدت و محبت کے نذرانے کے طور پر نعتیں پیش کیں۔ طلبہ نے تقاریر کے ذریعے سیرتِ طیبہ کے روشن پہلوؤں، حضور اکرم ﷺ کی تعلیمات اور آپ ﷺ کے اسوہ حسنہ کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ مقررین نے کہا کہ حضور نبی کریم ﷺ کی حیاتِ مبارکہ صرف مسلمانوں ہی نہیں بلکہ پوری انسانیت کے لیے ایک کامل نمونہ ہے۔ آپ ﷺ کی تعلیمات پر عمل کر کے معاشرے میں محبت، رواداری، بھائی چارے اور باہمی احترام کو فروغ دیا جاسکتا ہے۔ تقریب کا بنیادی مقصد طلبہ و طالبات میں حضور اکرم ﷺ سے محبت و عقیدت کو مزید فروغ دینا، انہیں سیرتِ نبوی ﷺ سے روشناس کرانا اور آپ ﷺ کی تعلیمات کو اپنی عملی زندگی میں اپنانے کی ترغیب دینا تھا۔ تقریب ایک پُروقار، روحانی اور محبتِ رسول ﷺ سے سرشار ماحول میں اختتام پذیر ہوئی، جبکہ شرکاء نے جشنِ میلاد النبی ﷺ کے حوالے سے منعقدہ اس بابرکت محفل کو شعبہ کی ایک خوبصورت اور بامقصد کاوش قرار دیا۔



وفاقی اُردو یونیورسٹی میں ذہنی صحت سے متعلق آگاہی کے حوالے سے نفسیاتی کیمپ کا انعقاد

وفاقی اردو یونیورسٹی میں ذہنی صحت سے متعلق آگاہی اور طلبہ، اساتذہ و ملازمین کو پیشہ ورانہ رہنمائی فراہم کرنے کے لیے ذہنی دباؤ اور اضطراب کے حوالے سے مفت نفسیاتی کیمپ منعقد کیا گیا، کیمپ ڈاکٹر انیلا وہاب کی زیرِ صدارت منعقد ہوا، جبکہ شعبہ کیمسٹری کی ڈاکٹر اثرا مصطفیٰ، ڈاکٹر عروج ہارون، ڈاکٹر عطیہ حسن، ڈاکٹر سمیرا رازی خان، ڈاکٹر نازیہ فرید، شعبہ نفسیات کی سربراہ ڈاکٹر عطیہ خاتون اور مس سحرش نے انتظامی امور میں حصہ لیا۔کیمپ میں یاسین سائیکاٹرسٹ ہسپتال کے سینئر کنسلٹنٹ سائیکاٹرسٹ و کلینیکل ڈائریکٹر ڈاکٹر شفیق یاسین نے بطور مہمان مقرر شرکت کی۔انہوں نے شرکاء کو نفسیاتی مشاورت، ذہنی صحت کی اسکریننگ و جائزے، اسٹریس مینجمنٹ اور دیگر متعلقہ امور پر رہنمائی فراہم کی۔اس موقع پر ذہنی دباؤ اور بے چینی، روزمرہ زندگی پر ان کے اثرات اور بہتر ذہنی صحت برقرار رکھنے کے طریقوں کے حوالے سے



آگاہی سیشن بھی منعقد کیا گیا۔مزید پیشہ ورانہ معاونت کے ضرورت مند افراد کو مناسب رہنمائی اور ریفرل سروسز سے متعلق معلومات بھی فراہم کی گئیں۔مفت نفسیاتی کیمپ کا انعقاد شعبہ کیمسٹری، شعبہ نفسیات اور دفتر برائے تحقیق، جدت اور تجارت (ORIC) کے اشتراک سے کیا گیا۔ کیمپ کا مقصد یونیورسٹی کمیونٹی میں ذہنی صحت کی اہمیت کو اجاگر کرنے کے ساتھ ساتھ ذہنی دباؤ اور اضطراب سے نمٹنے کے لیے بروقت پیشہ ورانہ رہنمائی اور عملی طریقوں سے آگاہ کرنا تھا۔منتظمین نے اس امر پر زور دیا کہ ذہنی صحت مجموعی صحت اور بہتر طرزِ زندگی کا اہم جزو ہے، جبکہ بروقت آگاہی اور پیشہ ورانہ معاونت افراد کو ذہنی دباؤ اور اضطراب سے بہتر انداز میں نمٹنے میں مدد دے سکتی ہے۔جب کہ پروگرام کے اختتام پر مہمانوں میں پھولوں کے گلدستے اور شیل پیش کی گئی۔

وفاقی اُردو یونیورسٹی سے الحاق شدہ کالجز میں معیاری تعلیم کا فروغ اولین ترجیح ہے، پروفیسر عبدالمجید



الحاق کمیٹی کے چیئرمین، پروفیسر ڈاکٹر عبدالمجید خان نے کہا ہے کہ وفاقی اردو یونیورسٹی ایک وفاقی چارٹرڈ یونیورسٹی ہے جو ملک بھر میں معیاری، جدید اور تحقیق پر مبنی اعلیٰ تعلیم کے فروغ کے لیے اپنی ذمہ داریاں بھرپور انداز میں انجام دے رہی ہے۔انہوں نے کہا کہ معیاری تعلیم کسی بھی قوم کی ترقی، خوشحالی اور استحکام کی بنیاد ہوتی ہے، جبکہ تعلیم یافتہ نوجوان ہی مستقبل کے معمار اور ملک کا قیمتی سرمایہ ہیں۔انہوں نے کہا کہ وفاقی اردو یونیورسٹی کراچی کیمپسز اور اسلام آباد کیمپس میں جدید تدریسی سہولیات، تجربہ کار اساتذہ، تحقیقی ماحول اور طلبہ دوست تعلیمی نظام کے ذریعے اعلیٰ معیار کی تعلیم فراہم کر رہی ہے۔اسی طرح یونیورسٹی سے الحاق شدہ کالجز اور تعلیمی اداروں میں بھی تعلیمی معیار کو بہتر بنانا، نصاب کی بہتری، امتحانی نظام میں شفافیت اور طلبہ کو معیاری ڈگریوں کی فراہمی یونیورسٹی کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔پروفیسر ڈاکٹر عبدالمجید خان نے کہا کہ وفاقی اردو یونیورسٹی سے پاکستان کے چاروں صوبوں سمیت آزاد جموں و کشمیر اور گلگت، بلتستان کے متعدد سرکاری و نجی کالجز اور تعلیمی ادارے الحاق حاصل کر چکے ہیں۔ان اداروں سے فارغ التحصیل ہزاروں طلبہ و طالبات آج مختلف قومی و بین الاقوامی اداروں، سرکاری و نجی شعبوں، تعلیمی اداروں اور صنعتوں میں اہم ذمہ داریاں انجام دے رہے ہیں، جو جامعہ کے معیاری تعلیمی نظام کا واضح ثبوت ہے۔انہوں نے کہا کہ وفاقی اردو یونیورسٹی کا مقصد صرف ڈگریوں کا اجراء نہیں بلکہ ایسے باصلاحیت، باکردار، ہنرمند اور ذمہ دار افراد تیار کرنا ہے جو معاشرے کی ترقی اور قومی خدمت میں مؤثر کردار ادا کر سکیں۔اس مقصد کے حصول کے لیے یونیورسٹی الحاق شدہ اداروں کے ساتھ مسلسل رابطے میں رہتی ہے، ان کی تعلیمی ضروریات کا جائزہ لیتی ہے اور معیارِ تعلیم کو مزید بہتر بنانے کے لیے رہنمائی اور تعاون فراہم کرتی ہے۔انہوں نے اس امر پر بھی زور دیا کہ دور دراز اور پسماندہ علاقوں میں معیاری اعلیٰ تعلیم کی فراہمی وقت کی اہم ضرورت ہے۔وفاقی اردو یونیورسٹی ملک کے ایسے علاقوں تک بھی معیاری تعلیمی مواقع پہنچانے کے لیے کوشاں ہے جہاں اعلیٰ تعلیم کی سہولیات محدود ہیں، تاکہ ہر طالب علم کو بلا امتیاز معیاری تعلیم حاصل کرنے کا یکساں موقع میسر آ سکے۔چیئرمین الحاق کمیٹی نے کہا کہ وفاقی اردو یونیورسٹی کا الحاقی نظام شفاف، منظم اور اعلیٰ تعلیمی معیارات کے مطابق استوار کیا گیا ہے، جس کے ذریعے الحاق شدہ اداروں کو تدریسی، امتحانی اور انتظامی امور میں رہنمائی فراہم کی جاتی ہے تاکہ طلبہ کو عالمی تقاضوں سے ہم آہنگ تعلیم میسر آ سکے۔انہوں نے ملک بھر کے ایسے سرکاری و نجی کالجز اور دیگر تعلیمی اداروں کو دعوت دی جو اعلیٰ تعلیمی معیار کے ساتھ اپنے طلبہ کو معتبر اور معیاری ڈگریاں فراہم کرنا چاہتے ہیں، وہ وفاقی اردو یونیورسٹی سے الحاق کے لیے کسی بھی وقت رابطہ کریں۔انہوں نے یقین دلایا کہ جامعہ میرٹ، شفافیت اور معیارِ تعلیم کے اصولوں پر کاربند رہتے ہوئے الحاق کے خواہشمند اداروں کو ہر ممکن تعاون فراہم کرے گی۔ پروفیسر ڈاکٹر عبدالمجید خان نے مزید کہا کہ وفاقی اردو یونیورسٹی مستقبل میں بھی اعلیٰ تعلیم کے فروغ، تحقیقی سرگرمیوں کے استحکام، الحاق شدہ اداروں کی استعداد کار میں اضافے اور ملک کے ہر خطے میں معیاری تعلیم کی فراہمی کے اپنے قومی مشن کو مزید مؤثر انداز میں جاری رکھے گی۔